DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

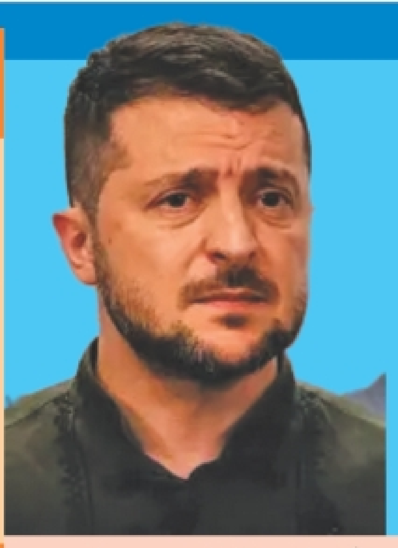

جنگ کے خاتمے کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے امریکی ایلچی کی ماسکو روانگی P 3

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir
روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر
www.dailyshahanshah.net

دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے قبل خواجہ کی فٹنس مشکوک P 8

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 267 | 03 دسمبر 2025 بدھوار | بمطابق 12 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Wednesday 03 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

سردار پٹیل کی برسی پر وزیر دفاع نے دفاعی طاقت اقتصادی ترقی اور قومی وحدت کے ایجنڈے کو اُجاگر کیا

بھارت کو اشتعال انگیزی کا جواب دینے کی صلاحیت موجود

آپریشن سندور نے ثابت کر دیا کہ ہندوستان دشمنوں کی ہر سازش ناکام کرنے کی پوری طاقت رکھتا ہے/ راجناتھ

سرینگر، 02 دسمبر (یو پی آئی)

مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو گجرات کے وڈودرا میں ایک غیر معمولی سخت اور دوٹوک بیان دیتے ہوئے پاکستان کو متنبہ کیا کہ بھارت ایک امن پسند ملک ضرور ہے لیکن کسی بھی اشتعال انگیزی کا جواب دینے کی پوری صلاحیت اور عزم رکھتا ہے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یومِ پیدائش کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ بھارت نہ تو کسی کو اشتعال دلاتا ہے اور نہ ہی کسی پر چڑھائی کرتا ہے، لیکن اپنی سرزمین پر اٹھنے والی کسی بھی بری نظر کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ راج ناتھ سنگھ نے اپنے خطاب میں واضح انداز میں کہا، ''بھارت ایک امن پسند قوم ہے، ہم کسی کو للکارتے نہیں۔ لیکن اگر کوئی ہم پر بری نظر ڈالتا ہے یا اشتعال دلاتا ہے تو ہم اسے کبھی نہیں چھوڑتے۔'' ان کا یہ بیان نہ صرف پاکستان کے نام ایک سخت پیغام تھا

بلکہ ملکی دفاعی پالیسی کی مضبوطی کا بھی اظہار تھا۔ وزیر دفاع نے حالیہ آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی ثابت کرتی ہے کہ بھارت ان عناصر کو بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے جو طاقت کی زبان میں بات کرتے ہیں اور امن کو کمزوری سمجھتے ہیں۔ ان کے مطابق آپریشن سندور کے دوران بھارتی مسلح افواج نے وہ جرات اور صلاحیت دکھائی جس نے دنیا کو بھارت کی دفاعی طاقت کا/17

جموں وکشمیر یوٹی میں راج بھون کا نام تبدیل کر کے لوک بھون رکھا گیا

وزارت داخلہ کی ہدایات کے بعد نئے نام کے تحت تمام سرکاری دستاویزات اور مراسلات جاری کیے جائیں گے

جموں وکشمیر، 2 دسمبر: نیوز ڈیسک

لیفٹننٹ گورنر کے دفتر نے جموں وکشمیر کے راج بھون" کا نام باضابطہ طور پر تبدیل کرنے کی منظوری دی ہے اور اب اسے لوک بھون، جموں وکشمیر" کے نام سے جانا جائے گا۔ یہ فیصلہ وزارت داخلہ کی جانب سے جاری ہدایات کے بعد کیا گیا۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق، نئے نام کو فوری طور پر نافذ کر دیا گیا ہے اور اس سے مرکز کے تجدید شدہ انتظامی احکامات کے مطابق علاقے میں ہم آہنگی پیدا ہوگی۔ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ اب جموں و کشمیر کا راج بھون صرف اور صرف "لوک بھون، جموں وکشمیر" کے طور پر ہی حوالہ دیا جائے گا اور تمام مستقبل کے مراسلات، دستاویزات اور سرکاری حوالے نئے نام کے مطابق ہوں گے۔ یہ نوٹیفکیشن جاری ہوتے ہی فوری طور پر نافذ العمل قرار دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ہندوستان کے سرکاری ادارے ایک پرسکون لیکن گہری تبدیلی سے گزر رہے ہیں اور حکمرانی کا نظریہ "ستہ سے سیوا اور اختیار سے ذمہ داری کی طرف" منتقل ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی صرف انتظامی نہیں ہے، یہ ثقافتی اور اخلاقی ہے اور ناموں کی تبدیلی ذہنیت میں تبدیلی" کی نشاندہی کرتی ہے۔ مودی حکومت نے نوآبادیاتی ماضی کے آثار کو مٹانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے تحت، حکمرانی کی جگہوں کو "کارتویہ اور شفافیت کی عکاسی کرتے" کے لیے نئی شکل دی گئی ہے اور ہر نام، ہر عمارت اور ہر علامت اب ایک سادہ خیال کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ حکومت خدمت کے لیے/1

کابینہ کا اہم اجلاس طلب کر کے کچھ اہم فیصلوں کو منظوری دیئے جانے کا امکان

ریزرویشن پالیسی میں اوپن میرٹ کوٹے کو 30 فیصد سے بڑھا کر 40 فیصد کرنا سب سے اہم معاملہ

سری نگر: جے کے این ایس:

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کابینہ کا اہم اجلاس طلب کر لیا ہے، جس میں ریزرویشن پالیسی سمیت کئی اہم ونازک معاملات پر غور وخوض کے بعد کچھ فیصلوں کو منظوری دیئے جانے کا امکان ہے اور اس میں سب سے اہم میں ریزرویشن پالیسی میں بڑی تبدیلیوں کیساتھ اوپن میرٹ کوٹے کو موجودہ 30 فیصد سے بڑھا کر 40 فیصد کرنا سب سے اہم معاملہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس معاملے پر حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے اندر اختلاف رائے پایا جاتا ہے اور پارٹی سے وابستہ ناراض رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی نے حکومت کو پارلیمان کا رواں اجلاس ختم ہونے سے پہلے ریزرویشن کا معاملہ حل کرنے کا عملاً الٹی میٹم دیا ہے، اور ایسا نہ ہونے کی صورت میں آغا روح اللہ نے اوپن میرٹ اُمیدواروں کیساتھ پھر احتجاج میں شامل ہونے کا اعلان کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مختلف میڈیا رپورٹس میں سرکاری ذرائع کے حوالے سے یہ بتایا گیا/15

سرمائی اجلاس میں اپوزیشن کا SIR پر احتجاج کے بیچ لوک سبھا کارروائی ملتوی

حزب اختلاف کے ہاؤس کے باہر مظاہرہ کرنے کے بیچ اسپیکر نے ایوان میں وقار برقرار رکھنے پر زور دیا

سری نگر: ۲، دسمبر: جے کے این ایس:

پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے دوسرے دن منگل کو لوک سبھا کی کارروائی ایک بار پھر افراتفری میں ڈوب گئی، کیونکہ اپوزیشن اراکین نے کئی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کے جاری خصوصی نظر ثانی (SIR) پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنا زوردار احتجاج جاری رکھا۔ جے کے این ایس کے مطابق منگل کی صبح 11 بجے جیسے ہی وقفہ سوالات شروع ہوا، اپوزیشن کے ارکان اسمبلی اپنی نشستوں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور SIR مسئلہ پر فوری بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے "SIR معاملے پر چرچا کرو" کے نعرے لگانے لگے۔ اسپیکر اوم برلا کی جانب سے اپنی نشستیں سنبھالنے اور کارروائی جاری رکھنے کی بار بار درخواستوں کے باوجود نعرے بازی جاری رہی۔ ایوان کے اندر اور باہر طرز عمل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسپیکر اوم برلا نے ریمارکس دیئے کہ آج ایوان میں اور ایوان کے باہر جس طرح کا رویہ دیکھ رہا ہوں، ارکان پارلیمنٹ جس طرح/3

پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں کارروائی معمول کے مطابق ہوگی

9 اور 10 دسمبر کو انتخابی اصلاحات پر بحث کرائی جائیگی/ کرن رجیجو

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی)

پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں گزشتہ دو روز سے جاری تعطل کے خاتمے پر مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاقِ رائے ہوگیا ہے اور بدھ سے ایوان کی کارروائی معمول کے مطابق چلانے پر سبھی جماعتیں متفق ہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بتایا کہ منگل کے روز لوک سبھا اسپیکر کی صدارت میں ہونے والی جماعتی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 8 دسمبر کو دوپہر 12 بجے لوک سبھا میں قومی ترانہ وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر خصوصی بحث ہوگی، جب کہ 9 دسمبر کو دوپہر 12 بجے انتخابی اصلاحات پر بحث کرائی جائے گی۔ لوک سبھا سیکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق اسپیکر نے ایوان میں جاری تعطل ختم کرنے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کے/2

جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن SSSA کے طور پر کام کرے گا

سرینگر// 2 دسمبر/ یو این ایس/

جموں کشمیر حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق مرکزی زیر انتظام علاقے کے لیے اسٹیٹ اسکول اسٹینڈرڈ اتھارٹی (SSSA) کے طور پر کام کرے گا۔ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے انڈر سکریٹری تھانا جی بھٹ کے مطابق، اس اقدام کا مقصد جموں کشمیر بھر میں اسکولوں کے شفاف، خودمختار اور موثر ریگولیشن کو/13

گیس ایجنسی گھپلہ میں زاہد بشیر شگو اور اہلیہ کے خلاف چارج شیٹ

38 لاکھ کے دھوکے اور جعلی لائسنس کیس پر کرائم برانچ کشمیر کی کارروائی

سری نگر، 2 دسمبر (یو این آئی)

کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم شاخ نے 38 لاکھ روپیوں کے گیس ایجنسی گھپلہ معاملے میں بڈگام کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اقتصادی جرائم شاخ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سی بی کے نے آر پی سی کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر زیر نمبر 21/2022 کے سلسلے میں زاہد بشیر شگو ولد بشیر احمد شگو ساکن کوکر بازار سری نگر حال مکان نمبر 2، اندرابی کالونی نارہ بل ضلع بڈگام اور شگفتہ زوجہ بشیر شگو کے خلاف عدالت مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام میں چارج شیٹ دائر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیس ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم زاہد بشیر شگو نے دھوکے سے گیس ایجنسی کا لائسنس دلوانے کا وعدہ کیا جس کے/14

روبیہ سعید اغوا کیس میں گرفتار شفاعت احمد شنگلو ٹاڈا عدالت میں پیش

یاسین ملک کا قریبی ساتھی مزید پوچھ گچھ کیلئے سی بی آئی کی زیرِ حراست میں

جموں، 2 دسمبر (یو این آئی)

1989 کے ہائی پروفائل روبیہ سعید اغوا کیس میں ایک اہم پیش رفت کے تحت سینٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) نے منگل کو شفاعت احمد شنگلو کو جموں کی ٹاڈا عدالت میں پیش کیا۔ شنگلو کو پیر کے روز گرفتار کیا گیا تھا۔ سی بی آئی کے مطابق شنگلو کو جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کے سربراہ یاسین ملک کا قریبی ساتھی سمجھا جاتا ہے اور وہ گزشتہ کئی برسوں سے مفرور تھا۔ ان کی گرفتاری پر 10 لاکھ روپے کا انعام مقرر تھا۔ شنگلو پر الزام ہے کہ وہ اس سازش کا حصہ تھا جس کے تحت اُس وقت کے مرکزی وزیر داخلہ مفتی محمد سعید کی بیٹی روبیہ سعید کو 1989 میں اغوا کیا گیا تھا۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ ملزم سے مزید پوچھ گچھ کی جائے گی تاکہ اغوا کی کارروائی اور اُس سے جڑی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے بارے میں مزید حقائق سامنے لائے جاسکیں۔ یو این آئی

جموں وکشمیر میں سرکاری بھرتیوں کیلئے عمر کی حد میں رعایت کی تجویز

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منظوری کیلئے فائل کو راج بھون بھیج دیا

سرینگر، 02 دسمبر (یو پی آئی)

جموں وکشمیر کی حکومت میں سرکاری ملازمتوں کے خواہشمند امیدواروں کے لئے ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عمر کی حد میں رعایت سے متعلق اہم تجویز کی منظوری دے کر اس فائل کو حتمی منظوری کے لئے راج بھون روانہ کر دیا ہے۔ سرکاری فیصلے کی توثیق اب گورنر ہاؤس کے ہاتھ میں ہے، جس کے بعد باقاعدہ حکومتی حکم نامہ جاری ہونے کی امید کی جا رہی ہے۔ آئی این سی ذرائع نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کے سیکریٹریٹ نے باضابطہ طور پر فائل کلیئر ہونے کی اطلاع دی ہے اور اسے گورنر کی منظوری کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام روزگار کے خواہشمند ہزاروں نوجوانوں کے لئے ایک اہم سنگ میل/5

سپریم کورٹ نے روہنگیا پناہ گزینوں کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھایا؟

نئی دہلی، 2 دسمبر (نیوز ڈیسک):

سپریم کورٹ نے منگل کو بھارت میں رہنے والے روہنگیا پناہ گزینوں کی قانونی حیثیت پر سخت سوال اٹھایا اور استفسار کیا کہ کیا "غیر قانونی داخلے کرنے والوں" کو "ریڈ کارپٹ استقبال" دیا جانا چاہیے جبکہ ملک کے اپنے شہری غربت کے مسائل سے نبرد آزما ہیں۔ چیف جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جوی مالیا باگچی کی بنچ نے حقوق کی سرگرم کارکن ریتا منچندا کی ہائیبس کارپس پٹیشن کی سماعت کے دوران یہ سخت/4

حکومت نے ٹیچرز کی تبادلہ پالیسی وضع کرنے کیلئے کمیٹی قائم کردی

سری نگر: نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر حکومت نے منگل کو ریگولرائزڈ رہبرِ تعلیم (RReT) اساتذہ کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کرنے کا اعلان کیا ہے تاکہ پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تبادلہ کی ہموار اور یکساں پالیسی تیار کی جا سکے۔ سرکاری حکم نامہ نمبر Edu/2025(JK)-687 کے تحت یہ کمیٹی RReT اساتذہ کے تبادلوں، تقرریوں اور ایڈجسٹمنٹ کے تمام/6

ڈپٹی کمشنر بارہمولہ کی جعلی واٹس ایپ اکاؤنٹ پر عوام کو خبردار کیا گیا

سرینگر// 2 دسمبر/ یو این ایس/

بارہمولہ انتظامیہ نے ڈپٹی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا کی نقالی کرنے والے جعلی واٹس ایپ اکاؤنٹ کے بارے میں عام لوگوں کو خبردار کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ جعلی اکاؤنٹ سے وابستہ واٹس ایپ نمبر 84929878962 ہے اور اس پر ڈپٹی کمشنر کی تصویر لگی ہوئی/12

حکومت کا سری نگر میں صنعت نگر فلائی اوور عوام کیلئے کھولنے کا اعلان

فلائی اوور گاڑیوں کے دباؤ کو کم کرنے اور ٹریفک کی آوا جاہی کو ہموار کرنے میں مدد کرے گا

سری نگر: نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر حکومت نے منگل کو سری نگر میں سنت نگر فلائی اوور کو ٹریفک کے لیے کھول دیا ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ڈپٹی وزیر اعلیٰ سوریندر چودھری کی ہنگامی ہدایات کے بعد کیا گیا، حکام نے بتایا۔ سڑک وعمارت (R&B) محکمہ کے ایک سینئر افسر کے مطابق یہ فیصلہ عوام کی جانب سے مسلسل ٹریفک جام اور روزمرہ مشکلات کی شکایات موصول ہونے کے بعد کیا گیا۔ افسر نے بتایا کہ "وزیر اعلیٰ اور ڈپٹی وزیر اعلیٰ نے عوامی مشکلات کے پیش نظر فوری طور پر فلائی اوور کھولنے کی ہدایات دی تھیں۔" فلائی اوور کی ساخت ٹریفک کے لیے مکمل تیار ہے، جبکہ معمولی فنی کام/10

جموں وکشمیر بی جے پی وفد کی نئی دہلی میں مرکزی وزیر صحت کے ساتھ ملاقات

MBBS داخلوں کے عمل میں شفافیت اور حساسیت کو یقینی بنانے کے حوالے سے درخواست

نئی دہلی، 2 دسمبر (نیوز ڈیسک):

جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے اعلیٰ سطحی وفد نے آج نئی دہلی میں مرکزی وزیر صحت وکنبہ بہبود، جے پی نڈا سے ملاقات کی تاکہ شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس (SMVDIME) کٹرہ میں حالیہ ایم بی بی ایس داخلوں کے حوالے سے بڑھتی ہوئی تشویش پر بات کی جا سکے۔ یہ ادارہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے تحت چلایا جاتا ہے۔ وفد میں مرکزی وزیر مملکت (PMO) ڈاکٹر جیتندر سنگھ، جے اینڈ کے بی جے پی صدر و رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) ست شرما، اپوزیشن لیڈر سنیل شرما، اراکین پارلیمان جگل کشور شرما اور غلام علی کھٹانہ/7

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا چھاترو اور بسنت گڑھ کا دورہ

جموں، 2 دسمبر (یو این آئی)

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے انسداد دہشت گردی گرڈ اور یونٹوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے چھاترو اور بسنت گڑھ کا دورہ کیا۔ اس دوران فوجی کمانڈر نے زمینی کمانڈروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی، جس میں سیکورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خطے میں امن برقرار رکھنے کے لیے/11

کشمیری یونیورسٹی نے عملے پر مواد شیئر کرنے پر پابندی عائد کردی

سری نگر: نیوز ڈیسک

کشمیری یونیورسٹی کے جنرل ایڈمنسٹریشن نے اپنے ملازمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ بغیر اجازت یونیورسٹی سے متعلق کوئی مواد سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹ، شیئر یا گردش نہ کریں۔ یہ ہدایت نامہ 2 دسمبر 2025 کو جاری کردہ سرکلر نمبر F (سوشل میڈیا پالیسی) GA/KU/25 کے ذریعے دیا گیا۔ حکام نے کہا کہ کچھ ملازمین کی جانب/8

پہاڑی علاقوں میں 4 اور 5 دسمبر تک ہلکی برف باری کا امکان

محکمہ موسمیات کے مطابق 6 اور 7 دسمبر سے موسم خشک رہے گا

سری نگر، 2 دسمبر (یو این آئی)

محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں 4 دسمبر کی شام سے 5 دسمبر کی صبح تک ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 2 اور 3 دسمبر کو موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 4 دسمبر کی شام سے 5 دسمبر کی صبح تک پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری متوقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 6 اور 7 دسمبر کو موسم ایک بار پھر مجموعی/9

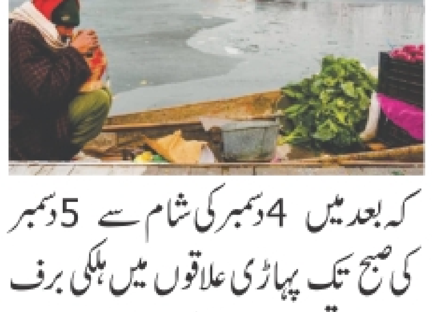

جے کے اے ایس امیدوار عمر کی حد میں نرمی کیلئے سرکاری حکمنامے کے انتظار میں

امتحانات لینے کے وقت سے قبل تحریری یقین دہانی نہ ملنے سے امیدواروں کی بے چینی میں اضافہ

این اے شاہ

جے کے اے ایس کے امیدوار اب بھی عمر کی حد میں نرمی کے حوالے سے سرکاری وضاحت کے انتظار میں ہیں، جبکہ امتحانی ہفتہ قریب ہے۔ کئی ماہ سے اعلیٰ حکام کی جانب سے زبانی یقین دہانی کے باوجود کوئی تحریری حکم نامہ جاری نہیں کیا گیا ہے جس سے امیدواروں میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔ امیدواروں کے مطابق یہ معاملہ جون سے التوا کا شکار ہے جب 2025 کی بھرتی کے عمل کا آغاز ہوا تھا۔ مختلف مواقع پر سری نگر اور جموں میں حکام سے ملاقات کے دوران انہیں بار بار یقین دلایا گیا کہ آئندہ جے کے اے ایس امتحان کے لیے عمر کی حد میں نرمی دی جائے گی، لیکن عملی طور پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ زبان زد عام یقین دہانی کے باوجود جنرل ایڈمنسٹریشن/16

ایوان کے اندر اور باہر اپوزیشن ارکان پارلیمان کا طرز عمل

تختیوں میں ڈنڈی لگا کر ایوان میں آنا مناسب نہیں / اسپیکر اوم برلا

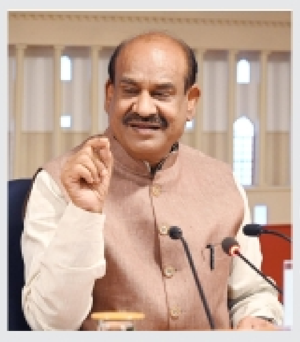

سری نگر: ۲، دسمبر: جے کے این ایس:

منگل کی صبح 11 بجے جیسے ہی ایوان زیریں لوک سبھا میں وقفہ سوالات شروع ہوا، اپوزیشن کے ارکان پارلیمان اپنی نشستوں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے SIR مسئلہ پر فوری بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ”SIR پر چرچا کرو“ کے نعرے لگانے لگے۔ جے کے این ایس کے مطابق لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کی جانب سے اپنی نشستیں سنبھالنے اور کارروائی جاری رکھنے کی بار بار درخواستوں کے باوجود اپوزیشن کے ارکان کی نعرے بازی جاری رہی۔ اوم برلا نے اپوزیشن ارکان سے مخاطب ہوکر کہا کہ تختیوں میں ڈنڈی لگا کر آنا اُچت (مناسب) نہیں ہے، ایوان میں نعرے بازی کرنا اُچت (مناسب) نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے آپ کو اپنے مسائل اُٹھانے کیلئے بھیجا ہے، نعرے بازی اور شور شرابے کرنے کیلئے نہیں۔ ایوان کے اندر اور باہر اپوزیشن ارکان کے طرز عمل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسپیکر اوم برلا نے ریمارکس دیئے کہ آج ایوان میں اور ایوان کے باہر جس طرح کا رویہ دیکھ رہا ہوں، ارکان پارلیمنٹ جس طرح ایوان کے بارے میں بول رہے ہیں وہ پارلیمنٹ کیساتھ ساتھ قوم کے خلاف ہے۔

روس دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے ساتھ تعاون کرے گا

پوتن کے دوروزہ دورے سے قبل ترجمان پیسکوف نے بین الاقوامی تعاون اور خطے میں امن پر زور دیا

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی)

روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے منگل کو کہا ہے کہ روس دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں ہندوستان کی مدد کرے گا۔ پوتن کی چار دسمبر سے شروع ہونے والی دو روزہ ہندوستان آمد سے قبل، پیسکوف نے ویڈیو کانفرسنگ کے ذریعے ایک پریس بریفنگ میں کہا ہمارا ماننا ہے کہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کا واحد راستہ بین الاقوامی تعاون ہے۔ بدقسمتی سے، اس وقت یورپی ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات اس امکان کو محدود کرتے ہیں۔ ہندوستان کے ساتھ مل کر ہم دہشت گردی کے خلاف تعاون جاری رکھیں گے۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ اگر ہندوستان دہشت گردی کے معاملے پر پاکستان کے خلاف دوبارہ کوئی کارروائی کرے تو کیا روس اس کی حمایت کرے گا، تو پیسکوف نے پاکستان کا نام لیے بغیر کہا کہ ”دہشت گردی کا کوئی بھی روپ ہو، کوئی بھی ماخذ ہو، ہمارا ملک اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔ ہم نے خود دہشت گردی کو جھیلا ہے اور اس درد کو سمجھتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہندوستان نے بھی متعدد بار اس خطرے کا سامنا کیا ہے۔ افغانستان کے حوالے سے سوال پر انہوں نے کہا کہ افغانستان ایک اہم ملک ہے اور اس کے ساتھ مذاکرات ضروری ہیں۔ موجودہ حکومت کے ساتھ اس خطے میں حالات پر بات کی جانی چاہیے۔ افغانستان کے ساتھ ہمارے اپنے تعلقات اور اپنا نقطہ نظر موجود ہے۔۔ یہ خطے کا ایک اہم ملک ہے۔ یہ سابق سوویت ریاستوں کے پڑوس میں واقع ہے۔ تاجکستان کا ہمسایہ ہے اور وہاں ہمارے سرحدی محافظ اب بھی تعینات ہیں۔ اسی لیے افغانستان کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا ہمارے لیے ضروری ہے۔ اور اس حوالے سے ہمیں ہندوستان کے مؤقف اور حساسیت کا مکمل ادراک ہے۔

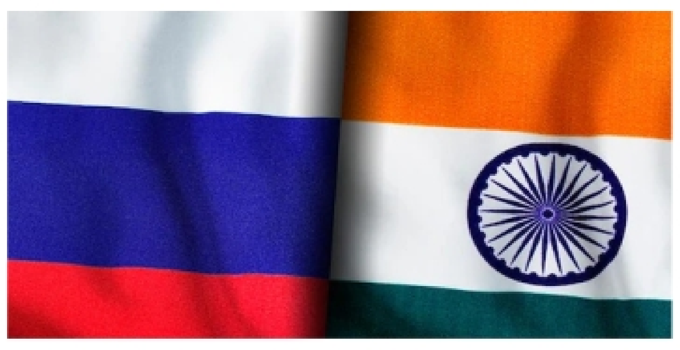

کپواڑہ میں ای پی ایف او کی جانب سے سیمینار

صنعتی اکائیوں کے مواقع اور سماجی تحفظ سے آگاہی فراہم کی گئی

سری نگر: نیوز ڈیسک

ملازمین کے پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (EPFO) سری نگر نے 2 دسمبر کو کپواڑہ کے انڈسٹریل اسٹیٹ برمری میں (PMVBRY) کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار میں مقامی صنعتی یونٹس کے مالکان اور ملازمین نے شرکت کی اور اسکیم کے مقاصد، اہم فوائد اور عملی فریم ورک کے بارے میں تفصیلی آگاہی حاصل کی۔ ای پی ایف او کے حکام نے بتایا کہ PMVBRY اس امر کو فروغ دیتا ہے کہ مالکان نئے ملازمین کو بھرتی کریں اور انہیں باقاعدہ ورک فورس میں شامل کریں۔ انہوں نے صنعتی شعبے کی اہمیت پر زور دیا کہ وہ اس اسکیم کو موثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں اور نئے ملازمین کو سماجی تحفظ کے فوائد فراہم کریں۔

لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں درشن کیلئے کٹرہ پہنچے

اپنے جنم دن پر اظہار عقیدت کے ساتھ لداخ میں سرمائی سیاحت اور کھیلوں کے فروغ کا بھی ذکر کیا

جموں، 2 دسمبر (یو این آئی)

مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا اپنے جنم دن کے موقع پر منگل کی صبح شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں درشن کے لئے کٹرہ پہنچے۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا کے ساتھ بات کرنے دوران کہا: میں ہر سال اپنے جنم دن پر شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں ماتھا ٹیکنے کے لئے حاضر ہوتا ہوں۔ انہوں نے کہا: مجھے امید ہے کہ مجھ پر جو مہربانی ہے وہ شری ماتا ویشنو دیوی جی کی ہے۔ اپنے پیغام میں ان کا کہنا تھا: ہمیں ملک کے لئے جینا سیکھنا چاہئے آج بہت سی طاقتیں ملک کو کمزور کرنا چاہتی ہیں لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور دنیا میں ایک مقام بنا رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: لداخ میں سرمائی سیاحت کے لئے کئی اقدام کئے جا رہے ہیں اور لداخ میں سرمائی کھیلوں کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح گلمرگ میں سال بھر سیاح آتے رہتے ہیں اسی طرح لداخ میں بھی سیاحوں کا آنا جانا سال بھر جاری رہے گا۔ یو این آئی

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے پرباغ میں سابقہ

فوجیوں اور شہداء کے بچوں کے ہاسٹل کا جائزہ لیا

سری نگر، 2 دسمبر: انفو

ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر، اکشے لبرو نے منگل کو پرباغ میں زیر تعمیر سابقہ فوجیوں اور شہداء کے بچوں کے ہاسٹل کا دورہ کیا تاکہ منصوبے پر جاری کام کے معیار اور پیش رفت کا معائنہ کیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈی سی کے ساتھ چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد دار، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر ڈاکٹر مختار احمد، تحصیلدار چنپورہ کیفیت حسین، آر اینڈ بی کے ایگزیکٹو انجینئر خالد محمود، ضلعی سینک ویلفیئر آفیسر اور دیگر افسران موجود تھے۔

بھارتی بحریہ نے پاکستان نیوی کی سرگرمیاں محدود کردیں / بحریہ سربراہ

آپریشن سندور کے دوران سمندری نگرانی اور مالی دباؤ بڑھانے میں کامیابی

سرینگر، 02 دسمبر (یو پی آئی)

بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کمار ترپاٹھی نے منگل کو کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ حالیہ کشیدگی کے دوران آپریشن سندور نے نہ صرف پاکستان نیوی کی سرگرمیوں کو محدود کردیا بلکہ اس کے سمندری راستوں پر مالی دباؤ بھی نمایاں طور پر بڑھا دیا۔ وہ نئی دہلی میں نیوی ڈے سے قبل منعقدہ سالانہ پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے بتایا کہ مئی میں شروع ہونے والا آپریشن سندور اب بھی جاری ہے۔ انہوں نے تفصیلات بتائے بغیر کہا کہ اس آپریشن کے دوران بھارت کی تیز رفتار اور جارحانہ حکمتِ عملی، خصوصاً کیریئر بیٹل گروپ کی بروقت تعیناتی نے پاکستان نیوی کو مجبور کر دیا کہ وہ اپنی نقل و حرکت بندرگاہوں یا مکران ساحل کے قریب تک محدود رکھے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی بحریہ نے گزشتہ سات تا آٹھ ماہ کے دوران مغربی بحرِ عرب میں آپریشنل تیاری کی بلندترین سطح برقرار رکھی ہے، جس سے سمندری حدود کی نگرانی مزید موثر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن کے اثرات پاکستان کے تجارتی سیکٹر پر بھی براہِ راست پڑے ہیں، کیونکہ دشمنی کے بعد بڑی تعداد میں بین الاقوامی تجارتی جہازوں نے پاکستان کی بندرگاہوں تک سفر کرنے سے گریز کیا۔

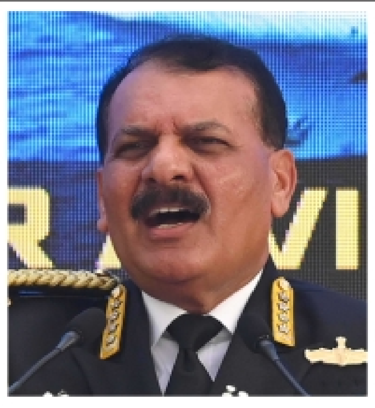

کشمیر یونیورسٹی اور جموں یونیورسٹی سے منسلک میوزک و فائن آرٹس اِنسٹی چیوٹ

چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے لیا جاری توسیعی و بہتری منصوبوں اور جدید کاری کا جائزہ

جموں/02رد سمبر/انفو

چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے آج کشمیر یونیورسٹی اور جموں یونیورسٹی سے منسلک میوزک و فائن آرٹس اِنسٹی چیوٹوں کی جاری توسیعی اور بہتری کے منصوبوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، دونوں یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، صوبائی کمشنر جموں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی فنی اور موسیقی کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور نکھارنے میں ان اِداروں کے اہم کردار پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دونوں اِداروں کو مضبوط اِنفراسٹرکچر کے ساتھ جدید خطوط پر استوار کیا جانا چاہیے تاکہ زیر تعلیم طلباء کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے طویل مدتی ویژن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وائس چانسلروں کو ہدایت دی کہ مستقبل وائس چانسلرز کو ہدایت دی کہ مستقل کیمپسز کے قیام اور مستقبل میں دونوں اِداروں کی توسیع کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) تیار کریں۔ اُنہوں نے موجودہ بیچلر سطح کے پروگراموں کا جائزہ لیا اور یونیورسٹیوں کو مشورہ دیا کہ وہ موسیقی اور فائن آرٹس کے شعبوں میں اُبھرتی ہوئی ضروریات کے مطابق اِضافی کورسوں بشمول پوسٹ گریجویٹ پروگرامز متعارف کرنے پر غور کریں۔

سکینہ اِیتو نے کلسٹر یونیورسٹی جموں کے شعبہ پرفارمنگ آرٹس کا اِفتتاح کیا

ابھینو تھیٹر میں شعبے کی پہلی پروڈکشن ’جسما اوڑان‘ کا بھی مشاہدہ کیا

جموں/02رد سمبر/انفو

وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج یہاں ابھینو تھیٹر میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں کلسٹر یونیورسٹی جموں (سی یو جے) کے شعبہ پرفارمنگ آرٹس کا باضابطہ اِفتتاح کیا اور شعبے کا سرکاری لوگو بھی جاری کیا۔ اِس موقعہ پر سکینہ اِیتو نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اِفتتاح یونیورسٹی کے علمی اور ثقافتی منظر نامے میں ایک اہم توسیع ہے جس کا مقصد موسیقی، تھیٹر، رقص اور متعلقہ فنون میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ اُنہوں نے نوجوان فنکاروں کی اُمنگوں کا مشاہدہ کرنے پر خوشی و مسرت کا اِظہار کیا اور اُنہوں نے پرفارمنگ آرٹس کے شعبے کا قیام ایک اِنقلابی قدم ہے جو جموں وکشمیر کے طلباء کو آرٹ، تھیٹر اور موسیقی میں خصوصی تعلیم حاصل کرنے میں قابل بنائے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اِس طرح کے اَقدامات باہمی ربط، ہم آہنگی اور اَمن پر مبنی مستقبل کی تعمیر میں مدد کرتے ہیں۔ وزیر موصوفہ نے وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں، فیکلٹی اور طلباء کو ڈیپارٹمنٹ کی پہلی پروڈکشن پیش کرنے پر مُبارک باد دیتے ہوئے ’جسما اوڈان‘ کی سراہنا کی۔

نیشنل کانفرنس کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// وسطی زون صدر و ایم ایل اے چاڈورہ علی محمد ڈار اور ایم ایل اے چھانہ پورہ مشتاق گورو نے نوگام کے معروف ماہر تعلیم اور شاعر خواجہ محمد شفیع بٹ عرف محبوب نوگامی کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً مرحوم کے لائق فائق فرزندان آرزو شفیع، رئیس شفیع اور مرحوم کے برادران بالخصوص مرحوم کے ہم زلف میر غلام محمد ساقی کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔

جاوید ڈار نے کٹھوعہ میں میگا ڈِسٹرکٹ کسان میلے کا اِفتتاح کیا

کٹھوعہ/02رد سمبر/انفو

وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، اِمدادِ باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے آج کٹھوعہ کے گھٹی میں ایک شاندار میگا ڈِسٹرکٹ میلے کا اِفتتاح کیا۔ اِس تقریب میں کسانوں، زرعی ماہرین اور سکاسٹ کے سائنسدانوں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا جس نے اسے علم کے تبادلے، تکنیکی مظاہروں اور کسان۔ سائنسدان باہمی روابط کا ایک متحرک مرکز بنا دیا۔ جاوید احمد ڈار نے اَپنے اِفتتاحی خطاب میں زرعی محکمہ کو سراہا کہ محکمہ نے زراعت شعبے کے مختلف شراکت داروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ اُنہوں نے اِختراع، ٹیکنالوجی کے اِستعمال اور کسان دوست پالیسیوں کے ذریعے کسانوں کو بااِختیار بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ گاؤں کی سطح پر بیداری کیمپ منعقد کریں تاکہ زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی سکیموں سے متعلق معلومات عام کی جاسکیں۔ اُنہوں نے کسان کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ بنیادی زراعت سے ثانوی زراعت کی طرف منتقل ہوں تاکہ وہ بہتر قیمت کے حصول کے لئے براہِ راست مارکیٹنگ چینلوں سے جُڑ سکیں۔ اِس سے قبل وزیر موصوف نے راجباغ میں بکری فارم کو مضبوط بنانے کے لئے 349.94 لاکھ روپے مالیت کے ایک منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا جس کا مقصد مویشی پالن کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور کسانوں کے لئے روزگار کے مواقع بڑھانا ہے۔

محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کے تمام پشمینہ کتائی مراکز میں جدید چرخے فراہم کئے گئے

پیداواری شرح اور سوت کی باریکی بڑھانے کیلئے پیڈل سے چلنے والے چرخے نصب

سری نگر/02رد سمبر/انفو

محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لوم کشمیر نے عالمی شہرت یافتہ مشہور پشمینہ اون کی روایتی ہاتھ سے کاتنے کی مقامی تکنیک کو محفوظ رکھنے کے لئے تمام 16 پشمینہ سپننگ ٹریننگ سینٹروں میں روایتی چرخوں کی جگہ 213 جدید چرخے نصب کر دیئے ہیں۔ ہر سینٹر میں 20 تربیت یافتگان کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ تربیتی مراکز سری نگر، پلوامہ، شوپیان، کولگام، بارہمولہ، گاندربل، اننت ناگ اور بانڈی پورہ اَضلاع میں کام کر رہے ہیں۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں تفصیلات کا اِشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ سکاسٹ کشمیر کے تیار کردہ یہ جدید چرخے کاتنے والوں کے لئے صحت مند وضع قطع فراہم کرتے ہیں جو پہلے پشمینہ اون کو ہاتھ سے سپن کرنے کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنے پر مجبور ہوتے تھے۔

شمیمہ فردوس نے 96 لاکھ کی لاگت والے دو اہم ڈرینج پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

خانقاہِ معلی کا بھی دورہ کیا، آتشزدگان کی ڈھارس بندھائی، مختلف مقامات پر لوگوں کے مسائل بھی سُنے

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے خانقاہِ معلیٰ سے زینہ کدل اور بسنت باغ سے ڈی واٹرنگ سٹیشن تک دو اہم نکاسیٔ آب منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا جن بالترتیب 47 لاکھ اور 49 لاکھ روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ان دو ڈرینج پروجیکٹوں کی لمبائی تقریباً 300 میٹر ہے، جس سے وسیع آبادی کو سہولیات میسر رہیں گی۔ اس موقع پر مختلف محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ بعد ازاں انہوں نے سرینگر کی تاریخی خانقاہِ معلیٰ زیارت گاہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کی خوشحالی فارغ البالی اور امن وامان کیلئے دعا کی۔ انہوں نے صحن پاک خانقاہِ معلیٰ میں قدیم پارک مجاہد احمد اللہ ہمدانیؒ کا بھی معائینہ کیا اور اس پارک کی تعمیر وتجدید کیلئے بھی احکامات صادر کئے۔ انہوں نے وہاں عقیدتمندوں کو یقین دہانی کرائی کہ قدیم دو راستے، جو زینہ کدل جہلم کنارے سے خانقاہِ معلیٰ تک اور فتح کدل سے شال یار بل تک، کھولیں جائیں گے جو گذشتہ 30 سال سے سیکورٹی وجوہات کی بنیاد پر بند پڑے ہیں۔

سرینگر کی سڑکوں سے ٹریفک جام کم کرنے کی کوشش

کشمیر ٹریڈ الائنس نے کیا ضلعی انتظامیہ کی مہم کا خیر مقدم

سری نگر: ۲، دسمبر: جے کے این ایس:

تاجروں کی ایک تنظیم کشمیر ٹریڈ الائنس نے ڈویژنل کمشنر کشمیر اور ضلع انتظامیہ سرینگر کی جانب سے شہر کی اہم سڑکوں پر ٹریفک جام کم کرنے کیلئے شروع کی گئی کارروائیوں کا خیر مقدم کیا ہے۔ تنظیم کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام عوامی مشکلات کا بروقت اور سنجیدہ حل پیش کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے کہا کہ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ اور ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو کی ہدایات پر جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں، وہ سرینگر میں درپیش ایک بڑے شہری مسئلے کو کم کرنے کی سمت اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک جام ایک مستقل اور سنگین مسئلے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

پلوامہ پولیس نے تعلیمی اداروں کے قریب تمباکو کی فروخت کے خلاف ضلع بھر میں مہم شروع کی

سرینگر 02 دسمبر// نیوز ڈیسک

پلوامہ پولیس نے متعلقہ مجسٹریٹ حکام کے ساتھ مل کر تعلیمی اداروں کے آس پاس تمباکو کی مصنوعات کی فروخت کو روکنے کے لیے ضلع بھر میں ایک فوکسڈ مہم چلائی۔ ٹیموں نے اسکولوں اور کالجوں کے قریب واقع کئی دکانوں کا معائنہ کیا، سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات کے ایکٹ (COTPA) اور 100 میٹر کے لازمی نو ٹوبیکو زون کی خلاف ورزیوں کی جانچ کی۔

سانبہ اور پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد

جموں، 2 دسمبر (یو این آئی)

منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے سانبہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن وجے پور کی ایک ٹیم نے رکھ بروٹین علاقے میں ایک خصوصی ناکے کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا جو موٹر سائیکل پر رکھ بروٹین سے قومی شاہراہ کی طرف جا رہا تھا۔ ادھر معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کے لئے جاری مہم میں پلوامہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔

پلوامہ اور شوپیان میں پولیس نے غیر قانونی کان کنی میں 11 گاڑیاں ضبط

سرینگر 02 دسمبر// نیوز ڈیسک

غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف ایک پرعزم کریک ڈاؤن میں، پلوامہ اور شوپیان پولیس نے ضلع کے کمزور علاقوں میں رات کی گشت کو تیز کرکے 11 گاڑیاں ضبط کی۔ پولیس اسٹیشن لیتر کی ٹیموں نے ریمبی آرا، گاؤں نکلورہ میں فوکس ڈرائیو چیک کیا، اور معدنیات کی غیر قانونی نکالنے میں ملوث دو JCB مشینوں، پانچ ٹریکٹروں، اور ایک لوڈر کو غیر قانونی کان کنی میں 11 گاڑیاں روکا کر ضبط کی۔ ضبطی کے بعد، ایف آئی آر نمبر 104 / 2025 بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 303(2) اور پبلک پراپرٹی کو نقصان کی روک تھام (پی پی ڈی) ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے دو جے سی بی اور ایک ڈمپر کو روکا جو رائلٹی دستاویزات کے بغیر غیر قانونی طور پر معدنیات نکال رہے تھے۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 259 / 2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس سٹیشن شوپیاں میں درج کرکے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور غیر قانونی معدنیات نکالنے یا نقل وحمل سے متعلق کسی بھی حرکت کی فوری اطلاع دیں۔ قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے عوامی تعاون ناگزیر ہے۔

بیرون ممالک سے میڈیکل ڈگری حاصل کرنے والے اُمیدوار عملی تربیت شروع کرنے سے قاصر

ضروری عارضی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں طویل تاخیر کا نتیجہ

سری نگر: ۲، دسمبر: جے کے این ایس:

جموں وکشمیر میں مختلف بیرون ملکوں سے میڈیکل گریجویشن حاصل کرنے والے 173 اُمیدواروں کو فی الحال اپنی لازمی روٹیٹری میڈیکل انٹرن شپ (CRMI) شروع کرنے کیلئے ضروری عارضی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں طویل تاخیر کا سامنا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں متاثرہ اُمیدواروں کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اس تاخیر کی وجہ جموں وکشمیر میڈیکل کونسل (JKMC) کو قرار دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے 173 اہل افرادِ غیر ملکی میڈیکل گریجویٹس دیگر تمام ضروری رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے باوجود اپنی عملی تربیت شروع کرنے سے قاصر ہیں۔ میڈیکل گریجویٹس نے کہا کہ مشکلات یکم اکتوبر 2025 کو جاری کردہ جموں وکشمیر میڈیکل کونسل (JKMC) کے نوٹیفکیشن کے بعد شروع ہوئیں، جس میں لازمی روٹیٹری میڈیکل انٹرن شپ (CRMI) شروع کرنے کیلئے آن لائن درخواستیں طلب کی گئیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ 30 اکتوبر کو ایک عارضی میرٹ لسٹ اور 7 نومبر کو حتمی فہرست کے اجراء کے بعد، ایک شرط لاگو کی گئی تھی۔

جموں وکشمیر میں بجلی بحران پر قابو پانے کے اقدامات جاری

این ایچ پی سی معاہدوں پر عملدرآمد کی نگرانی اور ہوائی رابطے مضبوط بنانے کیلئے اقدامات

سرینگر /27 نومبر/ اے پی آئی//

ساولاکوٹ ہائیڈرل پروجیکٹ کی منظوری کے امکانات قرار دیتے ہوئے بجلی و توانائی کے مرکزی وزیر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بجلی بحران پر قابو پانے کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ 3 ہزار 52 میگاواٹ بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ 2 ہزار 449 میگاواٹ کا معاملہ ابھی تک زیر غور ہے۔ این ایچ پی سی کے ساتھ کئے گئے معاہدوں کو من وعن عملانے کی طرف توجہ دی جارہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ اور راجیہ سبھا کے ممبر ست شرما کی جانب سے جموں وکشمیر میں بجلی کے بحران پر قابو پانے کیلئے پوچھے گئے سوال کے تحریری جواب میں مرکزی وزیر بجلی و توانائی منوہر لعل کھٹر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بجلی کے بحران کو ختم کرنے کیلئے مرکزی سرکار اپنی جانب سے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے۔

جنگ کے خاتمے کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے امریکی ایلچی کی ماسکو روانگی

یوکرینی صدر اپنی نوعیت کے پہلے دورے میں آئرلینڈ پہنچ گئے

واشنگٹن،02دسمبر(نیویارک ٹائمز)امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو ویٹکوف آج منگل کے روز جیرڈ کشنر (ٹرمپ کے داماد) کے ساتھ ماسکو جارہے ہیں جبکہ وائٹ ہاؤس نے یوکرین کی جنگ کے ممکنہ خاتمے کے لیے کسی معاہدے تک پہنچنے پر "بڑی امید" ظاہر کی ہے۔ویٹکوف کی ملاقات روسی صدر ولادی میر پوتین سے طے ہے، جو اب بھی جنگ کے اختتام کے حوالے سے سخت موقف رکھتے ہیں، حالانکہ یوکرین پر روسی حملے کو تین برس سے زائد ہو چکے ہیں۔امریکی صدارتی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا کہ صدر ٹرمپ اور ان کی ٹیم اس کوشش کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے، اور وہ جنگ کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک روز قبل فلوریڈا میں یوکرینی وفد کے ساتھ "مثبت بات چیت" ہوئی، جس کے بعد اب ویٹکوف روس کا دورہ کر رہے ہیں۔یوکرینی صدر ولودی میر زیلنسکی نے کہاہے کہ وہ فرانسیسی صدر کے ساتھ واشنگٹن کی تجویز میں شامل "انتہائی اہم اور مشکل نکات" پر بات کریں گے۔ اس سے پہلے یوکرینی مذاکرات کار رستم عمروف نے بتایا تھا کہ امریکی منصوبے کے مسودے میں "خاصی پیش رفت" ہوئی ہے، اگرچہ چند ترمیم ابھی باقی ہیں۔زیلنسکی نے زور دیا کہ پائیدار سلامتی اسی وقت ممکن ہے جب روس کو جنگ کے بدلے کوئی فائدہ نہ ملے۔زیلنسکی جو سیاسی اور عسکری دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں، انھیں فرانسیسی صدر ایمانوئل ماکروں کی جانب سے ایک مضبوط حمایت حاصل ہوئی ہے۔ماکروں نے کہاکہ یورپ کا فرض ہے کہ یوکرین کے لیے "منصفانہ اور پائیدار امن" یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے امریکی کوششوں کو سراہا لیکن کہا کہ ابھی کوئی "حتمی منصوبہ" موجود نہیں اور یہ تب ہی ممکن ہو گا جب یورپی ممالک باضابطہ طور پر مذاکرات کا حصہ ہوں۔ماکروں نے بات چیت کے بعد امریکی صدر سے بھی رابطہ کیا، جس میں ایک مضبوط اور دیرپا امن کے تقاضوں اور یوکرین کے لیے سیکیورٹی ضمانتوں پر گفتگو ہوئی۔زیلنسکی پیر کی رات آئرلینڈ پہنچے جہاں وزیرِاعظم مائیکل مارٹن نے یوکرین کے لیے "مستحکم حمایت" کا اعادہ کیا۔ زیلنسکی آج آئرلینڈ کی نئی صدر سے ملاقات اور پارلیمان سے خطاب بھی کریں گے۔ یہ کسی بھی یوکرینی صدر کا آئرلینڈ کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔ تقریباً دس روز قبل امریکہ نے یوکرین کی جنگ ختم کرنے کے لیے 28 نکاتی منصوبہ پیش کیا تھا، جو ابتدا میں یورپی اتحادیوں کی مشاورت کے بغیر تیار ہوا اور جس میں روس کے کئی مطالبات شامل تھے۔ بعد ازاں اس میں یوکرین اور یورپی ممالک کے ساتھ مشاورت کے بعد ترامیم کی گئیں۔

نیوزی لینڈ کی کک جزائر کو روسی، ایرانی تیل سمگلنگ میں ملوث ہونے پر تنبیہ

واشنگٹن،02دسمبر(دی میل)نیوزی لینڈ نے اپنے ہمسایہ کک جزائر کو تنبیہ کی ہے کہ وہ ایران اور روس کے تیل کی اسمگلنگ سے باز رہیں۔ یہ انتباہ ایک ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب "اے ایف پی" کی رپورٹ کے مطابق پابندیوں سے متعلق ڈیٹا پر مبنی شواہد میں 34 جہازوں کے روسی اور ایرانی خام تیل کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے شکوک سامنے آئے۔ یہ جہاز جزائر کے پرچم تلے کام کر رہے تھے۔نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز نے جو کک جزائر کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے میں وابستہ ہیں منگل کو کہا کہ "یہ خارجہ پالیسی میں ناقابل قبول انحراف ہے"۔ "اے ایف پی" کے تجزیات سے یہ بات سامنے آئی کہ مشتبہ تیل بردار جہاز جنوبی بحرالکاہل میں واقع اس ملک کے ساحلی دفتر کو اپنی نقل و حرکت چھپانے کے لیے استعمال کر رہے تھے۔امریکی پابندیوں کے ڈیٹا کے مطابق سنہ 2024ء اور سنہ 2025ء کے درمیان 20 ایسے جہاز کک جزائر میں رجسٹرڈ تھے جو روسی اور ایرانی ایندھن کی سمگلنگ کے شبہ میں تھے۔

کیا بشار الاسد نے پوتین سے ملاقات کی؟ کریملن کا جواب دینے سے انکار

واشنگٹن،02دسمبر(دی میل) کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے اعلان کیا ہے کہ کریملن شام کے سابق صدر بشار الاسد کے روس میں قیام کے بارے میں کوئی معلومات شیئر نہیں کر سکتا۔ پیر کے روز صحافیوں کو دیے گئے بیانات میں سابق شامی صدر کے روس میں قیام کے بارے میں کسی بھی معلومات فراہم کرنے اور کیا بشار الاسد نے اس دوران روسی صدر ولادیمیر پوتین سے ملاقات کی تھی، کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نہیں ہم اس موضوع پر کوئی معلومات شیئر نہیں کر سکتے۔ گزشتہ اکتوبر میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا تھا کہ ماسکو نے خالصتاً انسانی وجوہات کی بنا پر بشار الاسد اور ان کے خاندان کو پناہ فراہم کی ہے۔ لاوروف نے اس وقت کہا تھا کہ بشار الاسد ہمارے پاس انسانی وجوہات کی بنا پر موجود ہیں، انہیں اور ان کے خاندان کو قتل کرنے کی دھمکیاں دی جا رہی تھیں اور خالصتاً انسانی وجوہات کی بنا پر ہم نے انہیں اور ان کے خاندان کو تحفظ فراہم کیا ہے۔

سعودی عرب کی جانب سے فلسطینی خزانے کے لیے 90 ملین ڈالر کی گرانٹ

فلوریڈا: امریکی لڑاکا طیاروں نے ٹرمپ

کے تفریحی مقام پر پرواز کرنے والے طیارے کو روک دیا

ریاض،02دسمبر(العربیہ اردو) امریکی ایف16- لڑاکا طیاروں نے ایک شہری طیارے کو روک لیا جو فلوریڈا کے علاقے پام بیچ کی اس فضائی حدود میں داخل ہو گیا تھا جہاں عارضی پابندیاں نافذ تھیں۔ اسی علاقے میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نجی تفریحی مقام "مار اے لاگو" واقع ہے۔ شمالی امریکا کی فضائی دفاعی کمان (NO-RAD) کے مطابق یہ طیارہ شام تقریباً 4:20 بجے (EST) پابندی والے فضائی زون میں داخل ہوا، جس کے بعد ایف16- طیاروں نے پائلٹ کی توجہ حاصل کرنے کے لیے انتباہی شعلے چھوڑے اور پھر اس شہری طیارے کو ممنوعہ فضائی حدود سے باہر تک لے گئے۔ کمان نے وضاحت کی کہ یہ شعلے (فلیئرز) مکمل حفاظتی ضوابط کے تحت استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ فوری طور پر جل کر تحلیل ہو جاتے ہیں اور زمین پر عوام کے لیے کسی خطرے کا باعث نہیں ہوتے۔ واضح رہے کہ NORAD ایک مشترکہ امریکی-کینیڈین کمان ہے جو شمالی امریکہ میں فضائی اور بحری خطرات کے حوالے سے انتباہی نظام کی ذمہ دار ہے۔ واقعے کے بعد امریکی فضائی دفاعی کمان نے پائلٹوں کو تاکید کی کہ وہ ہر پرواز سے پہلے "نوٹس ٹو ایئرمین" (NOTAMs) کا جائزہ ضرور لیں، جن میں فضائی حدود سے متعلق فوری تجدید شامل ہوتی ہیں۔ خصوصاً عارضی پابندیوں کے بارے میں، جو مخصوص علاقوں میں محدود مدت کے لیے پرواز پر پابندی عائد کرتی ہیں۔ کمان نے واضح کیا کہ کوئی بھی طیارہ ان پابندیوں کی خلاف ورزی کرے گا تو فوجی طیارے اسے روکنے کے لیے ضروری کارروائی کریں گے۔ یہ واقعہ گذشتہ دنوں میں سامنے آنے والی متعدد خلاف ورزیوں کے بعد پیش آیا ہے۔ اس حوالے سے NORAD کا کہنا ہے کہ اس ہفتے اس نے پام بیچ کے اوپر پابندی والے فضائی زون میں کئی شہری طیاروں کو روک کر واپس موڑا ہے۔

ٹرمپ اور یاہو کا غزہ کی پٹی کو غیر مسلح کرنے کی ضرورت پر زور

فون پر امن معاہدوں کے دائرہ کار کو وسیع کرنے پر تبادلہ خیال کیا

ریاض،02دسمبر(العرابیہ)اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ٹیلی فون پر بات چیت کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اپنی بات چیت میں حماس کی تحریک کو غیر مسلح کرنے اور غزہ کی پٹی کو غیر مسلح کرنے کی اہمیت اور ان پر عمل کرنے پر زور دیا۔ بیان میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ دونوں فریقوں نے امن معاہدوں کے دائرہ کار کو وسیع کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ اس وقت ہوا جب ٹرمپ نے نیتن یاہو کو جلد ہی وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے لیے مدعو کیا۔ یہ بیان اس وقت آیا جب حماس کے ترجمان حازم قاسم نے زور دیا ہے کہ ہتھیاروں کے معاملے کو ایک قومی مکالمے اور اندرونی مشاورت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دو دن قبل "العربیہ / الحدث" کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ ہتھیاروں کے معاملے کو پہلے قومی مکالمے اور اندرونی مشاورت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے اور فلسطینی صورتحال کے مجموعی پہلوؤں سے متعلق سیاسی نقطہ نظر تک پہنچنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ معاملہ اندرونی اتفاق رائے سے متعلق ہے اور ایک حقیقی سیاسی عمل سے متعلق ہے جو ایک آزاد فلسطینی ریاست اور اس کے دارالحکومت القدس کی طرف لے جائے۔ اسرائیلی منطق سے دور رہتے ہوئے غیر مسلح کرنے اور دیگر اصطلاحات کی بات کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کی تحریک کے حوالے سے پہلے مرحلے میں درکار ہر چیز پر مکمل عمل کیا ہے تاکہ دوسرے مرحلے میں منتقلی کی راہ ہموار ہو سکے۔ اس دوسرے مرحلے کی طرف منتقلی میں اسرائیل اب بھی رکاوٹ ڈال رہا ہے۔یاد رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ میں جنگ بندی کا منصوبہ اکتوبر 2025 کی کی دسویں تاریخ کو نافذ ہوا تھا۔ اس میں پٹی کو غیر مسلح کرنے اور ایک بین الاقوامی کمیٹی کی نگرانی میں ٹیکنوکریٹس پر مشتمل ایک فلسطینی اتھارٹی کو غزہ کا انتظام سونپنے کا کہا گیا تھا۔ غزہ میں حماس کے سربراہ خلیل الحیہ نے گزشتہ ہفتے ایک بیان میں تصدیق کی تھی کہ ہتھیاروں کا معاملہ زیر بحث ہے۔ اسی وقت انہوں نے زور دیا تھا۔

پینٹاگان: سعودی عرب کے لیے ایک ارب ڈالر مالیت کے عسکری ساز و سامان کے معاہدے کی منظوری

تہران،02دسمبر(واشنگٹن پوسٹ)امریکی وزارت دفاع(پینٹاگان) نے سعودی عرب کے لیے ایک ارب ڈالر کے عسکری معاہدے کی منظوری دی ہے جس میں ہیلی کاپٹر سپورٹ اور تربیت شامل ہے۔ سعودی عرب نیٹو سے باہر امریکہ کا مرکزی اتحادی ہے۔اس سے قبل گذشتہ ماہ دونوں ممالک کے درمیان تزویراتی دفاعی معاہدہ طے پایا تھا جب سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے واشنگٹن کا دورہ کیا۔ یہ معاہدہ وائٹ ہاؤس میں طے پایا تھا۔ "تزویراتی دفاعی معاہدہ" ریاض کی دفاعی صنعتوں کی ترقی اور مسلح افواج کی تیاری کو بہتر بنانے کی کوششوں کو مضبوط بناتا ہے، کیونکہ اس کے تحت دفاعی معاہدے میں شامل مختلف تعاون کے شعبوں پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

صبح کے وقت اسرائیل کی دوبارہ "القنیطرۃ"

کے دیہی علاقے میں پیش قدمی

لبنان،02دسمبرر(دی میل) پیر کو اسرائیلی فورسز القنیطرۃ کے جنوبی دیہی علاقے میں تل ابو قتیبس میں دوبارہ داخل ہوئیں۔ تین ٹینک اور ہمر گاڑیاں تل ابو قتیبس پر پہنچ گئیں شامی سرکاری خبر رساں ایجنسی "سانا" نے القنیطرۃ میں بتایا کہ ایک اسرائیلی دستہ، تین ٹینکوں اور دو ہمر گاڑیوں کے ہمراہ تل ابو قتیبس کے بلند حصے تک پہنچ گیا، جو القنیطرۃ کے جنوبی دیہی علاقے میں واقع قریۃ عین زیوان کے مضافات میں ہے۔ یہ پیش قدمی اس کے بعد ہوئی جب پیر کی صبح اسرائیلی فورسز نے قریۃ صیدا الحانوت کے مغربی جانب اور القنیطرۃ کے جنوبی دیہی علاقے میں الدوایۃ کے مغربی کنارے کی طرف بھی پیش قدمی کی۔ پیر کو ایک فوجی دستہ، تین گاڑیوں پر مشتمل، شامی گاؤں میں تعینات ہوا۔ اس کے ساتھ ہی ایک ڈرون طیارہ صیدا الحانوت کے اوپر پرواز کرتا رہا تاکہ علاقے کی نگرانی کی جا سکے، جیسا کہ "سانا" نے رپورٹ کیا۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے القنیطرۃ میں برج کے مقام سے دو ٹینک الحمیدیہ کے مقام کی طرف منتقل کیے، جو القنیطرۃ کے شمالی دیہی علاقے میں ہیں۔ اتوار کو بھی اسرائیلی فورسز نے القنیطرۃ کے شمالی اور جنوبی علاقوں میں پیش قدمی کی اور پیدل چلنے والوں کی تلاشی کے لیے دو چیک پوسٹ قائم کیں۔ یہ کارروائی اس کے بعد ہوئی جب گزشتہ جمعہ کی صبح اسرائیلی حملے میں جنوب شام کے شہر بیت جن کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک اور 13 اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے، جبکہ اسرائیلی فوجی دستہ بھی گاؤں میں داخل ہوا۔ شامی وزارت خارجہ کے سٹریٹیجک محقق عبیدۃ غضبان نے اتوار کو کہا کہ اسرائیل نے 8 دسمبر 2024 کے بعد سے ایک ہزار سے زائد فضائی حملے کیے ہیں۔ ہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ سابقہ شامی حکومت کے خاتمے کے بعد اسرائیل نے جنوبی شام میں فوجی دستے اور سازوسامان تعینات کر دیے اور 1974 کی طے شدہ غیر فوجی زون کو عبور کر دیا، جس میں جبل الشیخ پر اسٹریٹیجک نگرانی کا مقام بھی شامل ہے۔

لبنانی فوج کے 30% اہل کار حزب اللہ کے اراکین ہیں: ایرانی ماہر

غزہ،02دسمبر(گارڈین)ایران میں امام صادق یونیورسٹی کے ایک دانشور ڈاکٹر حسین محمدی سیرت نے ملک سے باہر 'بسیج' کے ماڈل کے پھیلاؤ کے بارے میں ایک تفصیلی گفتگو کی ہے۔ایک انٹرنیٹ ریڈیو (ریڈیو نگار) کو دیے گئے انٹرویو میں ان کا کہنا ہے کہ لبنانی فوج کے تقریباً 30 فی صد اہل کار حزب اللہ کے اراکین ہیں۔ سیرت کے مطابق "وہ صبح لبنانی فوج کی وردی پہنتے ہیں اور شام کو حزب اللہ میں شامل ہو جاتے ہیں"۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ ایک ایسے تنظیمی ماڈل کی عکاسی کرتا ہے جو ایرانی بسیج فورس سے قریب ہے۔ ان کے مطابق حزب اللہ کا انتظامی ڈھانچہ، اور اسی طرح عراق میں نام نہاد "محورِ مزاحمت" سے وابستہ گروہ... یہ بسیج کے ماڈل سے مشابہ ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ عراق میں الحشد الشعبی اور اس سے متعلق کچھ مسلح گروہ بھی بسیج کے طرز پر کام کرتے ہیں، جب کہ یمن میں حوثیوں کا جنگی انداز بھی بسیج کے قریب ہے۔ ان کے مطابق اس باہمی ربط سے ظاہر ہوتا ہے کہ "گروہانِ مزاحمت" اور بسیج ایک دوسرے میں مدغم ہو چکے ہیں اور بسیج ابتدا سے ہی "مزاحمت کے ماڈل کو عالمی سطح پر پھیلانے کا طریقہ کار اور تکنیک" رہی ہے۔ایران میں بسیج ایک وسیع نیٹ ورک رکھنے والا ادارہ ہے جو صرف ایک نیم فوجی قوت نہیں بلکہ اس سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔ عراق-ایران جنگ کے دوران اس نے پاسداران انقلاب کے ماتحت رضاکارانہ یونٹوں کے ذریعے براہ راست کردار ادا کیا اور ملکی و بیرونی میدانِ عمل میں اسے دیے گئے مختلف مشن پورے کیے۔ایران کے اندر بسیج کا اثر سرکاری اداروں، اسکولوں اور یونیورسٹیوں تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ منظم نیٹ ورکس کے ذریعے تعلیمی، انتظامی اور طلبہ سرگرمیوں کی نگرانی کرتے ہیں اور ریاست کے سرکاری بیانیے کو مضبوط بناتے ہیں۔مظاہروں کے وقت بسیج کی فورسز اندرونی دباؤ اور احتجاج پر قابو پانے کے لیے تعینات کی جاتی ہیں، جس سے یہ ایران میں عوامی فضا کو کنٹرول کرنے اور سیکیورٹی کے نکتے سے احتجاج کو سنبھالنے کا اہم ترین ذریعہ بن چکا ہے۔انٹرویو میں ڈاکٹر محمدی سیرت نے ایران کے رہبر اعلیٰ کے حالیہ خطاب کے اہم نکات پر بھی بات کی، جو اسرائیل کے خلاف ایرانی مسلح افواج کے ردّعمل کے تناظر میں تھا۔ ان نکات میں رہبر اعلیٰ کی بسیج کے تصور سے متعلق تشریحات پر بھی توجہ دی گئی۔ ایرانی ماہر کے مطابق یہ تشریح "بسیج کے تصور کی ایک نئی یا مختلف تعبیر" ہے۔ انہوں نے کہا کہ بسیج کے تصور کو "مزاحمت کے تصور سے جوڑ دینا" اب ایک عملی حقیقت بن چکا ہے۔

اسرائیلی حملے شام کے ساتھ سکیورٹی معاہدہ سبوتاژ کر سکتے ہیں: امریکہ

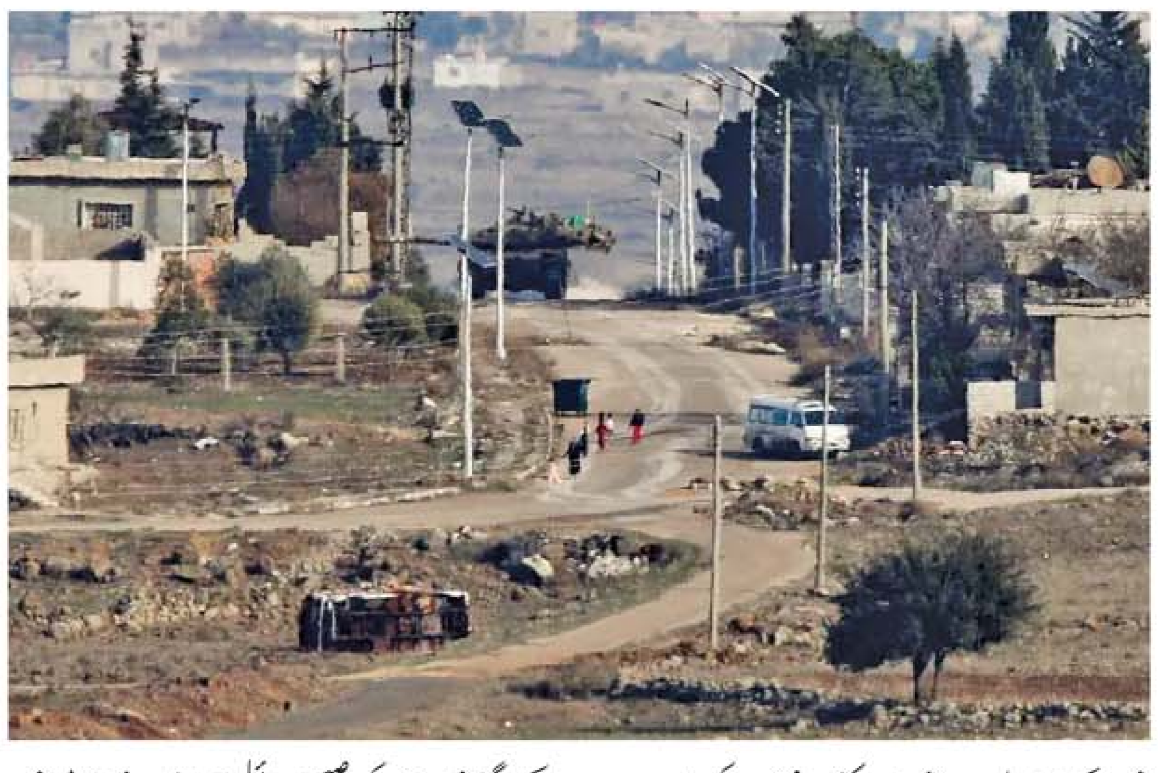

نیویارک،02دسمبر(گارڈین)امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ شام میں اسرائیل کے مسلسل حملے ملک کے عدم استحکام کا باعث بن سکتے ہیں اور اسرائیل اور شام کے درمیان ممکنہ سکیورٹی معاہدے کی راہ میں بڑی رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ یہ انکشاف منگل کو ویب سائٹ اکسیوس کو دو اعلیٰ امریکی حکام نے کیا۔ایک سینئر امریکی ذمہ دار کے مطابق واشنگٹن نے وزیراعظم اسرائیل بنجمن نیتن یاھو سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شام میں حملے روکیں، کیونکہ "اگر وہ ایسا ہی کرتے رہے تو خود اپنا سیاسی نقصان کریں گے اور ایک بڑا اسفارتی موقع گنوا بیٹھیں گے"۔ حکام نے مزید بتایا کہ وائٹ ہاؤس کو گذشتہ جمعے کو شام کے جنوبی قصبے بیت جن میں ہونے والی اسرائیلی کارروائی کے بارے میں کوئی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ اکسیس کے مطابق امریکہ کے شام کے لیے خصوصی مندوب ٹام باراک اور ٹرمپ انتظامیہ کے دیگر اہلکاروں نے جمعے سے اسرائیلی ہم منصبوں کے ساتھ شام کے حوالے سے سخت اور کشیدہ نوعیت کی بات چیت کی ہے۔ امریکی حکام نے مزید بتایا کہ انہوں نے شام کے حکام کے ساتھ بھی رابطے کیے تاکہ مزید کشیدگی کو روکا جا سکے۔ گذشتہ جمعہ کی صبح اسرائیلی بمباری نے جنوبی شام کے علاقے بیت جن کو نشانہ بنایا تھا جس کے نتیجے میں 13 افراد جاں بحق اور 13 اسرائیلی فوجی زخمی ہو گئے تھے۔

ایسی دریافت جو گلوکوما کے تباہ کن اثرات سے حفاظت میں معاون ہو سکتی ہے

02دسمبر(العرابیہ اردو)گلوکوما کی بروقت تشخیص میں دوبارہ امید پیدا ہوئی ہے، جو بینائی پر منفی اثر ڈالتی ہے اور اس کا ابھی تک مؤثر علاج موجود نہیں ہے۔ سائنس الرٹ(Science Alert) کی رپورٹ کے مطابق ایک نئی تحقیق میں دو قدرتی مالیکیولز کی نشاندہی کی گئی ہے، جو اس مرض میں اہم کردار ادا کرتے ہیں: یہ آگمائٹین اور تھایامین ہیں(جو وٹامن B1 کے نام سے بھی جانا جاتا ہے)۔اس تحقیق کے نتائج Investigative Ophthalmology and Visual Science جریدے میں شائع ہوئے، جس میں مشیوری یونیورسٹی کی قیادت میں محققین نے آگمائٹین اور تھایامین کے گلوکوما سے بچاؤ میں کردار کا انکشاف کیا۔ محققین کے مطابق ان دونوں مالیکیولز کو گلوکوما کی بروقت تشخیص کے بایومیٹرک اشارے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، جس سے ڈاکٹر ابتدائی مراحل میں حفاظتی اقدامات کر سکیں گے۔باوان سنگھ جو مشیوری یونیورسٹی میں آنکھوں کے شعبے کے محقق ہیں،وہ کہتے ہیں: کئی معاملات میں لوگ اپنی گلوکوما کی بیماری صرف عمر کے بڑھنے اور آنکھ کے دباؤ میں اضافے کے ساتھ ہی دریافت کرتے ہیں۔یہ مالیکیولز نئی دوائیں تیار کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ چوہوں میں آگمائٹین اور تھایامین کی سطح بڑھانے سے ریٹینا میں سوزش کم ہوتی ہے، ریٹینا کی عصبی خلیات (RGC) محفوظ رہتی ہیں جو عموماً گلوکوما کے باعث متاثر ہوتی ہیں اور حیوانات کی بینائی بہتر ہوتی ہے۔ محققین نے 19 گلوکوما کے مریضوں اور 10 صحت مند افراد کی آنکھ کے مائع آبی مرکب کا تجزیہ کیا اور 135 مختلف ریسیپٹرز کو ٹیسٹ کیا۔ ان ریسیپٹرز میں، آگمائٹین اور تھایامین کی سطح خاص طور پر گلوکوما کے مریضوں میں کم پائی گئی۔ محققین نے اپنی تحقیق کے نتائج میں لکھا: آگمائٹین اور تھایامین مدافعتی نظام کو بہتر یا اعصابی نظام کو مضبوط بنا سکتے ہیں تاکہ گلوکوما کے دوران ریٹینا میں عصبی نقصان یا سوزش سے بچاؤ کیا جا سکے۔ محققین نے چوہوں میں لیبارٹری میں دباؤ والے ریٹینا کے خلیات پر آگمائٹین اور تھایامین کا تجربہ کیا اور زیادہ مثبت نتائج حاصل کیے: یہ کیمیائی مواد خلیوں میں سوزش کم کرتے ہیں اور ان کی موت سے بچاتے ہیں۔گلوکوما بتدریج ناقابل واپسی اندھے پن کی طرف لے جاتا ہے، جو آنکھ کے پچھلے حصے میں اعصاب کے نقصان کی وجہ سے ہوتا ہے۔یہ اکثر مگر ہر وقت نہیں، آنکھ کے دباؤ میں اضافے سے منسلک ہوتا ہے، جس پر موجودہ علاج توجہ دیتے ہیں لیکن صرف بیماری کی رفتار کو سست کر پاتے ہیں۔دوسری جانب آگمائٹین اور تھایامین اعصابی خلیات کے نقصان کو روکنے میں امید افزا ہیں اور شاید پہلے سے ہونے والے نقصان کو بھی جزوی طور پر درست کر سکیں۔انسانوں میں اس علاج کے استعمال کے لیے مزید مطالعے کی ضرورت ہے۔ سنگھ کہتے ہیں کہ طویل مدتی مقصد یہ ہے کہ ایک دن ڈاکٹرز ایک سادہ خون کا ٹیسٹ کر کے ان حیاتیاتی نشانات کی جانچ کر سکیں، تاکہ مریض بینائی کھونے سے پہلے بیماری کی بروقت تشخیص حاصل کر سکیں اور جلد علاج کرایا جا سکے۔

سونے سے پہلے کن غذائی سپلیمنٹس سے پرہیز کرنا بہتر ہے، کیلشیم بھی شامل

02دسمبر(العرابیہ ارد)رات کو تمام وٹامنز اور غذائی سپلیمنٹس لینا انہیں یاد رکھنے کا سب سے آسان طریقہ ہو سکتا ہے لیکن نیند اور کچھ غذائی سپلیمنٹس ہمیشہ گہرے ساتھی نہیں ہوتے۔ ویب سائٹ ”گڈ ہاؤس کیپنگ“ کے مطابق سونے سے فوراً پہلے کچھ غذائی سپلیمنٹس لینا نیند میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے یا اسے مشکل بنا سکتا ہے کیونکہ کچھ وٹامنز اور معدنیات ایسے ہیں جن سے سونے سے پہلے پرہیز کرنا چاہیے۔ کچھ سپلیمنٹس ایسے بھی ہیں جو نیند کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

وٹامن B12

غذائی ماہر منا ہولزم کہتی ہیں کہ وٹامن B، خاص طور پر B12، توانائی کی پیداوار اور اعصابی افعال میں کردار ادا کرتے ہیں لہٰذا انہیں دن کے آغاز میں لینا بہتر ہے۔ مطالعات کے نتائج بے خوابی کو وٹامن B12 کی کم اور زیادہ دونوں سطحوں سے جوڑتے ہیں۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ صحت کی حمایت کے لیے وٹامن B12 کی کافی مقدار لینا یقینی بنائیں اور خوراک کو مناسب طریقے سے ایڈجسٹ کریں۔ ایک عام بالغ کو روزانہ کم از کم 1.5 مائیکروگرام وٹامن B12 استعمال کرنا چاہیے۔

کیلشیم

سونے سے پہلے کیلشیم لینے سے نیند میں خلل پڑ سکتا ہے کیونکہ یہ میگنیشیم کے جذب کو منفی طور پر متاثر کر سکتا ہے جو نیند میں مدد دینے والا ایک معدنی عنصر ہے۔ کیلشیم سپلیمنٹس کی تجویز کردہ یومیہ قدر پر عمل کرنا چاہیے جو 19 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بالغوں کے لیے تقریباً 700 ملی گرام ہے۔ یا کیلشیم کو صرف غذائی ذرائع سے لیا جانا چاہیے، دودھ اور اس کی مصنوعات جیسے غذائی ذرائع سے کیلشیم کے اثرات پر تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ وہ نیند کے معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ملٹی وٹامنز

چونکہ زیادہ تر ملٹی وٹامنز میں کیلشیم اور وٹامن B جیسے غذائی اجزاء ہوتے ہیں۔ اس لیے انہیں سونے سے پہلے کے معمول کے حصے کے طور پر لینے سے گریز کرنا بہتر ہے۔ ہولزم یہ بھی نشاندہی کرتی ہیں کہ چونکہ زیادہ تر ملٹی وٹامنز میں چربی میں گھلنے والے وٹامنز شامل ہوتے ہیں اور جسم میں غذائی چربی سے بہتر جذب کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے انہیں سونے سے فوراً پہلے لینے کے بجائے کھانے کے ساتھ لینا بہتر ہے۔ یقیناً، ہر شخص کو بہترین صحت کے لیے ملٹی وٹامنز لینے کی ضرورت نہیں ہے، خاص طور پر اگر وہ صرف خوراک کے ذریعے اپنی غذائی ضروریات کو پورا کرتا ہو۔ لیکن روزانہ ملٹی وٹامنز ان لوگوں کے لیے فائدہ مند ہو سکتے ہیں جو خراب جذب کا شکار ہیں یا بزرگ افراد کے لیے جنہیں بھوک کم لگتی ہے اور وہ غذائی اجزاء کی کمی کے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں۔

نیند کے لیے مفید غذائی سپلیمنٹس

اگرچہ کچھ غذائی سپلیمنٹس سونے سے پہلے لینے کے لیے مثالی نہیں ہیں تاہم کچھ دوسرے نیند کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

میگنیشیم

میگنیشیم ایک ضروری معدنی عنصر ہے جو نیند میں مدد کرتا ہے۔ 2024 میں میگنیشیم تھیریونیٹ پر کی گئی ایک تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اس قسم کے میگنیشیم کو سونے سے دو گھنٹے پہلے لینے سے نیند کے معیار، موڈ، توانائی، روزمرہ کی چوکسی، سرگرمی اور پیداواری صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔ ایک بالغ کو روزانہ تقریباً 270 ملی گرام میگنیشیم استعمال کرنا چاہیے۔ مردوں کے لیے یہ مقدار 300 ملی گرام ہے۔

سستی کو کیسے شکست دی جائے؟

جاپانی لفظ ”کایزن“ کا مطلب ”بہتر کے لیے تبدیلی“ ہے۔ جاپانی لغات اور جاپان میں روزمرہ استعمال میں اس کا پوشیدہ معنی بہتر کے لیے مسلسل تبدیلی یا بہتری کے لیے تبدیلی کا فلسفہ ہے۔ اس کو اصلاح، ترقی، بہتری، اچھائی، خوشنمائی یا ترقی سمیت کسی بھی بہتری قرار دیا جا سکتا ہے۔ چاہے یہ تبدیلی بڑی ہو یا چھوٹی، مسلسل ہو یا ایک مرتبہ ہو۔ جاپانی ثقافتی تصور کایزن سستی پر قابو پانے کے لیے مؤثر طریقہ ہے۔ یہ ایک ایسا فلسفہ ہے جو مسلسل بہتری پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور چھوٹی اور اضافی تبدیلیاں کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ اضافی تبدیلیاں وقت کے ساتھ ساتھ اہم تبدیلیوں کا باعث بن جاتی ہیں۔ اس نقطہ نظر کو اپنانے سے افراد سستی کے چکر سے آزاد ہو سکتے ہیں اور ایک نتیجہ خیز اور نظم و ضبط والی ذہنیت تیار کر سکتے ہیں۔

سستی کو تسلیم کرنا

سستی پر قابو پانے کا پہلا قدم اپنی سستی کی عادت کو تسلیم کرنا اور اس کے بارے میں جاننا ہے۔ کوئی بھی شخص سست طرز عمل، معمولات اور سوچ کے نمونوں کے بارے میں سوچ سکتا ہے تاکہ وہ مخصوص شعبوں کو سمجھ سکے اور جان سکے کہ وہ کہاں سست روی کا شکار ہے۔ ”کایزن“ کا تصور حقیقت پسندانہ اہداف کے تعین کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ بڑے کاموں کو چھوٹے مراحل میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ چھوٹے اہداف پر توجہ مرکوز کر کے کاہلی کے زبردست احساس کو کم کیا جا سکتا ہے۔

ایک منٹ کا اصول

اس حوالے سے ایک منٹ کا اصول ایک طاقتور تکنیک ہے کیونکہ کوئی شخص اس کام پر جس سے وہ گریز کر رہا ہے پر صرف ایک منٹ صرف کرنے کا عہد کر سکتا ہے۔ اکثر سب سے مشکل حصہ یہ ہوتا ہے کہ کام کو کیسے شروع کیا جائے۔ ایک بار جب کوئی شخص کام شروع کر دیتا ہے تو اسے اس کے ساتھ رہنا اور کام کو مکمل کرنا آسان لگنے لگتا ہے۔

طے شدہ معمول کی تشکیل

ایک مستقل معمول کا قیام سستی پر قابو پانے میں بھرپور مدد کرتا ہے۔

نیٹ فلکس کی بدولت چھوٹے سے سوئس گاؤں میں مقامی لوگ کم سیاح زیادہ ہیں

02دسمبر(فرانس ٹدل)سوئٹزرلینڈ کے اسلٹ والڈ نامی چھوٹے سے ماہی گیری گاؤں میں صرف 400 افراد رہتے ہیں۔ جھیل برائنز کے جنوبی کنارے پر واقع، یہ طویل عرصے سے خاموش اور الگ تھلگ ہے، شاذ و نادر ہی باہر کے لوگ آتے ہیں۔ یہاں تک کہ جنوبی کوریا کے ایک مشہور ٹی وی شو نے اسے عملی طور پر راتوں رات عالمی سیاحوں کے نقشے پر ڈال دیا۔ ستمبر 2022 سے، اسلٹ والڈ میں بڑی تعداد میں ایشیائی سیاحوں کی آمد ہو رہی ہے، زیادہ تر جنوبی کوریا اور جنوب مشرقی ایشیا سے آتے ہیں۔ مختصر مدت کے لیے آنے والوں کا حجم اتنا زیادہ ہو گیا ہے کی بعض اوقات یہ مقامی لوگوں کی تعداد سے زیادہ ہوتے ہیں۔ گاؤں نے اس ماہ ایک ڈبل ڈیکر بس سروس شروع کی ہے تاکہ سیاحوں کو ان خوبصورت مقامات تک لے جایا جا سکے۔ یہ مقبول کوریائی ڈرامہ کریش لینڈنگ آن یو کی بدولت ہے، جسے نیلسن کوریا، جنوبی کوریا کی تاریخ کے چوتھے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے ٹی وی شو کا درجہ دیتے ہیں۔ 2019 میں یہ نیٹ فلکس پر نشر ہونا شروع ہوا۔ شو کا بیانیہ شمالی کوریا میں ترتیب دیا گیا ہے، جہاں پروڈکشن ممکن نہیں تھی۔ اس کے بجائے، بہت سے مناظر سوئٹزرلینڈ میں شوٹ کیے گئے۔ خاص طور پر ایک اہم منظر جھیل برائنز پر پیش آیا، جس کا شاندار فیروزی پانی، پہاڑوں سے ملتے ہوئے، اب ناظرین کے ذہنوں میں نقش ہو گیا ہے۔ وہ منظر، جس میں مرکزی کرداروں کے رشتے میں ایک شاندار موڑ آتا ہے اور جس میں اداکار ہیون بن کو ایک گھاٹ پر پیانو بجاتے ہوئے دکھایا گیا ہے — نے اس قدر پذیرائی حاصل کی کہ گوگل میپ اب اسے ”کریش لینڈنگ آن یو فلمنگ لوکیشن“ کہتا ہے۔ یہ رومانس کا ایسا آئیکن بن گیا ہے کہ زائرین اسے شادی کی پیشکش کے لیے، اور شادیوں اور منگنی کی تصاویر کے پس منظر کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جھیل لنگرن، جھیل برائنز سے مشرق میں 40 منٹ کی ڈرائیو پر جہاں سیریز کے ایک اور حصے کی شوٹنگ کی گئی تھی، پر بھی سیاحوں کی آمد بڑھی ہے۔ چونکہ جھیل برائنز تک زیادہ آسانی سے پہنچا جا سکتا ہے، اس لیے اس نے زیادہ توجہ حاصل کی ہے۔ سیاح عام طور پر زیورخ جاتے ہیں اور انٹرلیکن اوسٹ کے لیے 140 منٹ کی ٹرین لیتے ہیں، پھر 25 منٹ کے لیے اسلٹ والڈ کے لیے بس میں سوار ہوتے ہیں۔ (برن ہوائی اڈہ قریب ہے لیکن بہت چھوٹا ہے — اور پھر بھی ٹرینوں اور بسوں میں سواریوں کی ضرورت ہو گی۔) ہفتہ کے وسط میں ایک حالیہ دورے پر، انٹرلیکن اور اسلٹ والڈ کے درمیان بس میں سیلفی سٹکس اور تپائی والے ایشیائی سیاح بھرے ہوئے ہیں۔ یہاں آمد پر، ہر ایک کو اب 5 سوئس فرانک ($5.50) ادا کرنا ہوں گے تاکہ تصویریں کھینچنے کے لیے گھاٹ کے کنارے پر جا سکیں؛ یہ اقدام مئی میں زیادہ سیاحت کو کنٹرول کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ تمام آمدنی براہ راست انٹرلیکن کی میونسپلٹی کو جاتی ہے جس سے سیاحوں کی خدمات سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے اخراجات کو پورا کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر سیاح (مصنف سمیت) صرف ایک یا دو گھنٹے کے لیے ٹھہرتے ہیں۔ کروشیا جہاں سیاحت میں زبردست فوائد جو گیم آف تھرونز کے جوش سے حاصل ہوئے، یا ڈاونٹن ایبی کی بڑی دوڑ کے بعد برطانوی دیہی علاقوں میں راتوں رات قیام میں اضافہ کے برعکس یہاں ٹی وی۔

شاندار چمک کے لیے اس پھل کو آزمائیں

02دسمبر،(ٹائمز آف انڈیا)زندگی کے سفر میں بہت سے لوگ ہر اس چیز کی تلاش میں رہتے ہیں جو ان کی ظاہری خوبصورتی کو برقرار رکھتی ہو۔ خوبصورتی برقرار رکھنے والی یہ چیزیں صحت بخش غذائیں یا وٹامنز ہو سکتی ہیں۔ اسی سلسلے میں ایک روسی ماہر غذائیت نے ایک ایسے پھل کا انکشاف کیا ہے جو انسانی صحت کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے۔ ڈاکٹر یلینا تیخومیرووا نے کہا ہے کہ سٹرابیری میں کم کیلوریز کے علاوہ غذائی ریشہ فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے 100 گرام میں 2 گرام فائبر ہوتا ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ سٹرابیری کھانے سے آنتوں کی حرکت کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ 100 گرام سٹرابیری میں وٹامن سی کی جسم کی روزانہ ضرورت کی نصف مقدار موجود ہوتی ہے۔ اس طرح صرف 200 گرام سٹرابیری کھانا جسم کی وٹامن سی کی یومیہ ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔ ڈاکٹر یلینا تیخومیرووا نے مزید بتایا کہ سٹرابیری سلیکون سے بھرپور ہوتی ہے جو بالوں، ناخنوں اور دانتوں کی خوبصورتی کا باعث ہے اور کولیجن کی ترکیب کے لیے بھی ذمہ دار ہے۔ 100 گرام سٹرابیری میں جسم کی روزانہ ضرورت سے تین گنا زیادہ سلیکون ہوتا ہے۔ ان کے مطابق سٹرابیری میں کیلوریز کم ہوتی ہیں۔ 100 گرام سٹرابیری میں 47 کیلوریز ہیں۔ مزید برآں سٹرابیری میں کاربوہائیڈریٹس کی مقدار بھی بہت کم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ ان لوگوں کے لیے بہت مفید ہیں جو زیادہ وزن سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

دنیا کی سب سے مہنگی نیلوری گائے

03دسمبر،(کنیڈا میل)برازیل میں دنیا کی سب سے مہنگی گائے سامنے آگئی۔ نیوز ویک کی ایک رپورٹ کے مطابق یہ ”نیلوری“ نسل کی گائے ہے۔ اس نسل کی ساڑھے چار سال عمر کی ایک گائے کی ملکیت کا ایک تہائی حصہ حال ہی میں برازیل میں ہونے والی ایک نیلامی میں 6.99 ملین برازیلین ریال میں فروخت ہوا۔ یہ 1.44 ملین ڈالر کے برابر ہے۔ اس حساب سے اس گائے کی کل قیمت 4.3 ملین ڈالر بنتی ہے۔ واضح رہے 2022 میں اسی نسل کی ایک گائے کا نصف حصہ 8 لاکھ ڈالر میں فروخت ہوا تھا جو ایک ریکارڈ تھا۔ امریکی ”اوکلاہوما سٹیٹ یونیورسٹی“ کے مطابق گائے کی ”نیلوری“ نسل کو اس کے چمکدار سفید رنگ کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ اس کے کندھوں کے اوپر ایک ابلا ہوا کوہان ہوتا ہے۔ یہ قدرتی طور پر زیادہ درجہ حرارت کے خلاف مزاحمت رکھتی ہے۔ اس کی جلد ڈھیلی اور لٹکی ہوئی ہے۔ اس کا پسینے کے غدود بہت سی یورپی نسلوں سے 30 فیصد بڑا ہوتا ہے۔ اس نسل کی ابتدا بھارت سے ہوئی تھی اور اس کا نام ریاست آندھرا پردیش میں ہندوستانی نیلور خطے کے نام پر رکھا گیا تھا۔ تاہم اب اسے برازیل میں سب سے اہم گائے کی نسلوں میں سے ایک نسل کے طور پر سمجھا جاتا ہے جس کی بنیادی وجہ اس کی سختی اور خراب معیار کے چارے پر پلنے بڑھنے کی صلاحیت ہے۔ یہ گائے ایک مؤثر غذائیت کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس نسل کی گائیں آسانی سے دوبارہ پیدا ہو جاتی ہیں۔

امریکی ریگولیٹر نے لیبارٹری میں تیار چکن بیچنے کی منظوری دیدی

02دسمبر،(بی بی سی اردو)ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے پہلی مرتبہ دو کمپنیوں کو جانوروں کے خلیوں سے بنائے گئے چکن کو فروخت کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس اجازت سے لیبارٹری میں تار کردہ گوشت صارفین کو پیش کرنے کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ ایجنسی کے ایک ترجمان نے بدھ کو اے ایف پی کو بتایا کہ امریکہ کے محکمہ زراعت نے اپسائیڈ فوڈز اور گڈ میٹ کی سہولیات پر فوڈ سیفٹی سسٹم کا جائزہ لیا اور اس کی منظوری دی۔ ان دو کمپنیوں سے منسلک ریسٹورنٹس میں یہ مصنوعات جلد ہی دستیاب ہوں گی۔ دونوں کمپنیوں کو پہلے نومبر میں فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے کلیئر کیا تھا، پھر گزشتہ ہفتے USDA نے ان کے پروڈکٹ لیبلز کو کلیئر کر دیا تھا۔ اپسائیڈ فوڈز کی سی ای او اور بانی اوما والیتی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ منظوری بنیادی طور پر اس بات کو بدل دے گی کہ گوشت ہماری میز پر کیسے آتا ہے۔ یہ زیادہ پائیدار مستقبل کی طرف ایک بڑا قدم ہے جو انتخاب اور زندگی کو محفوظ رکھتا ہے۔ GOOD Meat کے شریک بانی اور سی ای او جوش ٹیٹرک نے بتایا کہ ہماری کمپنی 2020 میں سنگاپور میں لانچ ہوئی اور اب یہ دنیا میں کہیں بھی لیب میں تیار گوشت فروخت کرنے والی واحد کمپنی ہے۔

شیخ حسینہ کی بھانجی پر مقدمہ

تحریر: نثار بن یوسف

برطانیہ میں لیبر پارٹی کی رکن اور سابق وزیر ٹیولپ صدیق کو بنگلہ دیش میں دو سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ بنگلہ دیش میں غیر حاضری کے باوجود انھیں اور دیگر 16 افراد کو بدعنوانی کے مقدمے کا سامنا تھا۔ انھیں اس الزام میں قصوروار قرار دیا گیا کہ انھوں نے اپنی خالہ اور بنگلہ دیش کی سابق وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کے ذریعے اثر و رسوخ حاصل کر کے دارالحکومت ڈھاکہ کے نواح میں اپنی فیملی کے لیے پلاٹ حاصل کیا۔ لندن میں مقیم صدیق اس الزام کی تردید کرتی ہیں۔ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ وہ بنگلہ دیش میں کبھی یہ سزا نہیں کاٹیں گی۔ ہیمپسٹڈ اور ہائی گیٹ سے منتخب رکنِ پارلیمنٹ اب بھی بنگلہ دیش میں کئی زیر التوا مقدمات کا سامنا کر رہی ہیں۔ شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد بنگلہ دیش میں پراسیکیوٹرز نے سابق رہنما، ان کے ساتھیوں اور اہلِ خانہ کے خلاف کئی وسیع قانونی کارروائیاں شروع کی ہیں۔ صدیق سے متعلق مقدمہ اگست سے ڈھاکا میں چل رہا تھا۔ انھوں نے جنوری میں اپنی خالہ سے تعلقات پر تنازع کے باعث وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا۔

عدالتی دستاویزات میں دعویٰ کیا گیا کہ صدیق نے 'اپنی طاقت استعمال کرتے ہوئے اپنی خالہ اور سابق وزیرِاعظم شیخ حسینہ کو متاثر کیا تاکہ اپنی والدہ ریحانہ صدیق، بہن عظمیٰ صدیق اور بھائی ردوان صدیق کے لیے زمین کا پلاٹ حاصل کر سکیں۔' بنگلہ دیش کے اینٹی کرپشن کمیشن (اے سی سی) کے ایک پراسیکیوٹر نے کہا تھا کہ صدیق کو بنگلہ دیشی شہری کے طور پر اس لیے مقدمے میں شامل کیا گیا کیونکہ حکام نے ان کا بنگلہ دیشی پاسپورٹ، شناختی کارڈ اور ٹیکس نمبر حاصل کر لیا تھا۔

صدیق کے وکلا نے اس کی تردید کرتے ہوئے اخبار فنانشل ٹائمز کو بتایا کہ ان کے پاس 'کبھی شناختی کارڈ یا ووٹر آئی ڈی نہیں رہا' اور 'بچپن کے بعد سے پاسپورٹ نہیں رکھا۔' بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں جج ربیع الاسلام نے انھیں دو سال قید اور ایک لاکھ بنگلہ دیشی ٹکا (تقریباً 821 امریکی ڈالر) جرمانے کی سزا سنائی۔ اگر وہ ادائیگی میں ناکام رہیں تو مزید چھ ماہ سزا میں شامل کیے جائیں گے۔ مقدمے کے آغاز پر رکنِ پارلیمنٹ نے کہا تھا کہ پراسیکیوٹرز نے 'جھوٹے اور بدنیتی پر مبنی الزامات پھیلائے ہیں جو میڈیا کو دیے گئے لیکن کبھی باضابطہ طور پر مجھے نہیں بتائے گئے۔'

ان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا: 'میں ابتدا سے واضح رہی ہوں کہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا اور میرے سامنے پیش کیے گئے کسی بھی قابلِ اعتبار ثبوت کا جواب دوں گی۔ سیاسی پوائنٹس حاصل کرنے کے لیے میرا نام خراب کرنا بے بنیاد اور نقصان دہ ہے۔' فیصلہ سنائے جانے کے بعد انھوں نے عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ لیبر پارٹی کے ترجمان نے کہا کہ پارٹی اس فیصلے کو تسلیم نہیں کر سکتی۔ ترجمان نے کہا کہ 'جیسا کہ رپورٹ کیا گیا ہے، معتبر سینئر قانونی ماہرین نے واضح کیا ہے کہ ٹیولپ صدیق کو اس مقدمے میں منصفانہ قانونی عمل تک رسائی نہیں ملی اور انھیں کبھی الزامات کی تفصیلات سے آگاہ نہیں کیا گیا۔' 'یہ اس کے باوجود ہے کہ ان کی قانونی ٹیم نے بار بار بنگلہ دیشی حکام سے درخواستیں کی ہیں۔ کسی بھی الزام کا سامنا کرنے والے کو ہمیشہ قانونی نمائندگی کا حق دیا جانا چاہیے۔'

یہ سمجھا جاتا ہے کہ صدیق کسی تحقیقات یا پارٹی کی تادیبی کارروائی کا سامنا نہیں کر رہیں اور وہ لیبر پارٹی کی رکنیت اور ہاؤس آف کامنز میں لیبر پارٹی کی حمایت برقرار رکھتی ہیں۔ گذشتہ ہفتے سینیئر وکلا کے ایک گروپ نے برطانیہ میں بنگلہ دیشی نمائندے کے ساتھ مقدمے کے طریقہ کار پر تشویش ظاہر کی۔ اس بیان پر دستخط کرنے والوں میں سابق جسٹس سیکریٹری رابرٹ بکلینڈ، سابق اٹارنی جنرل ڈومینک گریو، اور لیڈی شیری بلئیر شامل تھیں، جو انسانی حقوق کی وکیل اور سابق وزیرِاعظم سر ٹونی بلئیر کی اہلیہ ہیں۔ گارڈین کے مطابق ایک خط میں انھوں نے کہا کہ صدیق مقدمے کے دوران مناسب قانونی نمائندگی حاصل نہیں کر سکیں، اور مزید کہا: 'ایسا عمل مقدمہ چلانے کا مصنوعی، من گھڑت اور غیر منصفانہ طریقہ ہے۔' جنوری میں برطانوی کابینہ کی رکن ٹیولپ صدیق نے بنگلہ دیش میں اپنے خلاف بدعنوانی کے مقدمے کی تحقیقات کی وجہ سے استعفیٰ دیا تھا۔

42 سالہ ٹیولپ صدیق برطانوی وزارت خزانہ میں اقتصادی وزیر تھیں اور وہ بنگلہ دیش میں گذشتہ برس عوامی احتجاج کے بعد حکومت چھوڑنے والی سابق وزیرِاعظم شیخ حسینہ واجد کی بھانجی ہیں۔ ٹیولپ صدیق پر الزام ہے کہ انھوں نے سنہ 2013 میں بنگلہ دیش اور روس کے درمیان ایک معاہدہ کروایا جس کے باعث بنگلہ دیش میں نیوکلیئر پاور پلانٹ کی کُل قیمت میں اضافہ ہوا۔ ٹیولپ صدیق کے قریبی ذرائع نے الزامات کو 'جھوٹا' قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ یہ 'مکمل طور پر سیاسی' الزامات ہیں جن کا مقصد ان کی خالہ شیخ حسینہ واجد کو نقصان پہنچانا ہے۔ ٹیولپ صدیق کا نام بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی حکومت کے دوران بدعنوانی کی تحقیقات کے حوالے سے سامنے آیا ہے اور الزام لگایا گیا ہے کہ بنگلہ دیش میں ان کا خاندان مبینہ طور پر تین اعشاریہ نو ارب پاؤنڈ کی خُورد بُرد میں ملوث ہے۔ برطانوی وزیر کے طور پر خدمات انجام دینے کے دوران، ٹیولپ کا کام ملک کی مالیاتی منڈیوں میں ہونے والی بے ضابطگیوں سے نمٹنا بھی تھا۔ بنگلہ دیشی نژاد وزیر کی جانب سے وزارت چھوڑنے کا فیصلہ بنگلہ دیش میں بدعنوانی کی ایک اور تحقیقات میں شامل کیے جانے کے بعد کیا گیا۔

ٹیولپ کا استعفیٰ قبول کرتے ہوئے برطانوی وزیرِاعظم کیئر سٹارمر نے کہا کہ ان کے لیے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے۔ ادھر برطانوی وزیر اعظم کے مشیروں سر لاؤری میگنس نے کہا ہے کہ انھیں 'بے ضابطگیوں کے ثبوت' نہیں ملے تاہم ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ٹیولپ کو اپنی خالہ کے ساتھ تعلقات کی وجہ سے اپنی ساکھ کو پہنچنے والے خطرے سے ہوشیار رہنا چاہیے تھا۔ ٹیولپ صدیق سنہ 2015 سے لیبر پارٹی کی ٹکٹ پر پارلیمنٹ کی رُکن منتخب ہو رہی ہیں۔ ان کے نانا شیخ مجیب الرحمان بنگلہ دیش کے پہلے صدر تھے۔ 1975 میں جب ڈھاکہ میں فوجی بغاوت ہوئی تو مجیب الرحمان اور ان کے خاندان کے بیشتر افراد مارے گئے تاہم ٹیولپ کی والدہ ریحانہ اور ان کی بہن شیخ حسینہ بیرون ملک ہونے کی وجہ سے بچ گئی تھیں۔ ان کی والدہ کو برطانیہ نے اس وقت سیاسی پناہ دی جب وہ بہت چھوٹی تھیں۔ ان کے والد ڈھاکہ میں ایک یونیورسٹی کے پروفیسر تھے اور ان کی ٹیولپ کی والدہ سے لندن میں ملاقات ہوئی تھی جہاں انھوں نے شادی کر لی اور اپنے خاندان کو لندن منتقل کر دیا۔

ٹیولپ صدیق کے مطابق ان کی پرورش بطور ایک مسلمان ہوئی تھی اور ان کے خاندان نے 'کثیر الثقافتی برطانیہ کو اپنا لیا۔' 'بچپن میں انھوں نے نیلسن منڈیلا، بل کلنٹن اور مدر ٹریسا سے بھی ملاقاتیں کی تھیں اور ان کے خاندان کو وائٹ ہاؤس بھی مدعو کیا گیا تھا۔' تصویر کا کیپشنبنگلہ دیش میں جاری تحقیقات بوبی حجاج کے الزامات کے بعد شروع ہوئی تھیں جو کہ شیخ حسینہ کے دیرینہ سیاسی مخالف ہیں ٹیولپ صدیق نے 16 برس کی عمر میں لیبر پارٹی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ سیاست میں متحرک ہونے سے قبل وہ ایمنیسٹی انٹرنیشنل، سیو دا چلڈرن اور دا گریٹ لندن اتھارٹی کے ساتھ کام کر چکی تھیں۔ سنہ 2017 میں چینل 4 کے ایک انٹرویو کے دوران میزبان نے ٹیولپ صدیق سے پوچھا تھا کہ انھوں نے بنگلہ دیش میں کبھی اپنی خالہ کو چیلنج کیوں نہیں کیا جن پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا الزام ہے۔ اس بحث کے بعد پروگرام کے ایڈیٹر نے شکایت کی تھی کہ ٹیولپ صدیق کا رویہ ایک حاملہ پروڈیوسر کے ساتھ 'دھمکی آمیز' تھا، جس کے بعد ٹیولپ صدیق نے اپنے رویے پر معافی مانگ لی تھی۔

شیخ حسینہ بنگلہ دیش کی واحد حکمران تھیں جو سرکاری رہائش گاہ 'گنابھابن' میں رہیں۔ یہ گھر ان کی ذاتی ملکیت نہیں تھا تاہم انھیں اس سے دلی لگاؤ تھا۔ مگر اگست 2024 کے دوران ان کے مستعفی ہو کر انڈیا جانے کے بعد مظاہرین نے یہاں دھاوا بول دیا۔ مظاہرین کی طرف سے گنابھابن پر توڑ پھوڑ اور لوٹ مار سے اندازہ ہوا تھا کہ انھیں شیخ حسینہ سے کس قدر اختلاف تھا۔ یہ بنگلہ دیش کی تاریخ کا ایک ایسا واقعہ ہے جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ مگر اس رہائش گاہ کا تنازع کافی پُرانا ہے۔ سنہ 1996 میں اقتدار میں آنے کے بعد شیخ حسینہ کو گنابھابن کی الاٹمنٹ کی گئی تھی۔ پھر 2001 میں سیاسی تناؤ کے نتیجے میں انھیں یہ سرکاری گھر چھوڑنا پڑا۔

مگر اب بنگلہ دیش کی نگران حکومت کے سربراہ پروفیسر یونس نے گنابھابن کو 'جولائی میموریل میوزیم' میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کچھ روز قبل لندن سے خالدہ ضیا کی جماعت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے قائم مقام سربراہ طارق رحمان نے کہا تھا کہ گنابھابن میں ان لوگوں کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا جو جولائی اور اگست میں شیخ حسینہ کے خلاف مظاہروں میں زخمی یا ہلاک ہوئے۔ سنہ 2001 کے دوران شیخ حسینہ کو اقتدار نگران حکومت کے حوالے کرنا تھا مگر اس سے قبل 20 جون کو پارلیمان میں بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمان کے اہل خانہ کی سکیورٹی کے لیے ایک قانون منظور کیا گیا۔ اس کے تحت بنگلہ دیش کے بانی کی بیٹیوں شیخ حسینہ اور شیخ ریحانہ کو سپیشل سکیورٹی فورس (ایس ایس ایف) کی طرف سے تحفظ حاصل ہو گا جبکہ سرکار دونوں کو ایک رہائش گاہ بھی دے گی۔ اسی کے تحت شیخ حسینہ کو گنابھابن جبکہ شیخ ریحانہ کو ایک اس وقت کے اخباروں میں کابینہ کے اجلاس کے حوالے سے لکھا گیا کہ گنابھابن شیخ حسینہ کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ حکومت کی ملکیت میں ہی رہے گا۔ کابینہ نے اس الاٹمنٹ کو شیخ حسینہ کی سکیورٹی کے لیے ضروری قرار دیا۔ رپورٹس میں لکھا گیا کہ 'وزیر اعظم کو جان سے مارنے کی دھمکیاں ملی ہیں۔ سکیورٹی حکام کو لگتا ہے۔

قبر سے نکال کر سزا دی گئی

تحریر: خرشید کشمیری

جب انھیں 15ویں صدی کے آغاز میں موت کی سزا سنائی گئی تو جان وانگلف اگر زندہ ہوتے تو یہی سوچتے کہ شکر ہے میں 20 سال پہلے ہی مر چکا ہوں۔ تاہم اگر انھوں نے یہ سزا سن لی ہوتی تو ان کے ذہن میں یہ بات کبھی نہ آتی کہ ان کی وفات کے 20 سال بعد سزا پر عملدرآمد کے لیے ان کو قبر سے نکالا جائے گا، ان کی باقیات کو جلا دیا جائے گا اور اُن کی راکھ وسطی انگلینڈ میں دریائے سوئفٹ میں پھینک دی جائے گی۔ بدقسمتی سے قرون وسطیٰ کے انگریزی فلسفی اور ماہر الٰہیات کے ساتھ بالکل ایسا ہی ہوا۔ انھیں بائبل کا لاطینی سے انگریزی میں پہلا مکمل ترجمہ کرنے کا اعزاز حاصل ہے، تاہم اس ترجمے کو چرچ کی جانب سے پابندی اور شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ وہ ترجمہ جسے آج 'وانگلف بائبل' کے نام سے جانا جاتا ہے دراصل جان وانگلف کا چرچ کے معمول کے معاملات کے حوالے سے اٹھائے گئے سوالات میں سے ایک نمایاں سوال تھا۔ ایسے خیالات جنھوں نے اختلاف رائے کی تحریک کو متاثر کیا اور اصلاح یا انقلاب کی بنیاد رکھی۔ یاد رہے کہ اُن کی موت کے ایک صدی سے بھی زیادہ عرصے کے بعد مسیحیوں میں پروٹیسٹنٹ فرقہ ابھر کر سامنے آیا۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں قرونِ وسطیٰ کے انگریزی کے پروفیسر این ہڈسن نے وانگلف کے لیے وقف بی بی سی کے ایک پروگرام میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ 'وہ سمجھتے تھے کہ 14ویں صدی کے آخر میں موجود چرچ انجیل میں پائے جانے والے تصور کا صحیح معنوں میں عکاس نہیں تھا۔' ہڈسن کے مطابق وہ کسی بھی طرح سے بنیاد پرست نہیں تھے بلکہ وہ اپنے خیالات کو اُس وقت کے حالات اور چرچ کے پاس موجود دولت کے درمیان پائے جانے والے فرق کو سادہ الفاظ میں بیان کرتے تھے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں اسی شو میں انتھونی کینی ایک فلسفی اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے بالیول کالج کے سابق چانسلر نے بتایا کہ وانگلف کا ابتدائی فلسفیانہ کام اور تعلیمات کسی بھی غیر روایتی سوچ کی عکاسی نہیں کرتے۔ کینی بتاتے ہیں کہ 'وہ غیر معمولی طور پر حقیقت پسند تھے اور انھوں نے اس حقیقت پسندی سے سیاسی نتیجہ اخذ کرنا شروع کیا۔' کینی بتاتے ہیں کہ 'جان کے نقطہ نظر کے مطابق کائنات فرد سے زیادہ اہم ہے اور کسی بھی معاشرے کی مشترکہ حقیقت کسی فرد کی انفرادی خصوصیات سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔'

'اس طرح ان کا رجحان حقیقت پسندی پر مبنی تھیوریٹیکل کمیونزم کی جانب بڑھنے لگا۔' وانگلف نے اپنے خیالات پر مزید غور و فکر کرنا شروع کیا اور ان کے بارے میں ایسے وقت کے بارے میں لکھنا شروع کیا جب نہ صرف چرچ بلکہ پورے معاشرے پر سوال اٹھنے لگے تھے۔ ناٹنگھم یونیورسٹی میں قرون وسطیٰ کی تاریخ کے پروفیسر روب لوٹن نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اس سب کا ایک پس منظر ہے۔ اس دور میں پوپ کی رہائش گاہ کو فرانس منتقل کر دیا گیا تھا، جس نے خود چرچ کے اندر اختیارات کے بارے میں بہت سے سوالات اٹھائے تھے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'اس کے ساتھ ساتھ بلیک ڈیتھ کے بعد آنے والی تیز رفتار سماجی تبدیلی جس نے معاشرے کے روایتی طریقوں کو چیلنج کیا اور سوال اٹھایا کہ ان تبدیلیوں کا سامنا کرتے ہوئے کوئی ایک مسیحی کے طور پر کیسے کام کر سکتا ہے۔' 'ایک اور حقیقت 100 سالہ جنگ تھی جس نے برطانیہ کو فرانس کے خلاف کھڑا کر دیا تھا اور گیلک سرزمین پر چرچ کی موجودگی چیلنج ہو چکی تھی۔ جان کے لیے یہ بات سمجھنا مشکل تھی کہ برطانیہ کی بادشاہت اور امرا کو کیسے ایک ایسی اتھارٹی کی مالی مدد کر سکتے ہیں جو دشمن کے علاقے میں موجود ہے۔' وانگلف کی تحریروں نے چرچ کو ایک ادارے کے طور پر چیلنج کیا اور بائبل کو اعلیٰ ترین اتھارٹی کے طور پر برقرار رکھنے کی مہم میں کردار ادا کیا۔ وانگلف کے نظریہ کا ایک اہم پہلو یہ تھا کہ اس نے اپنی تحریر انگریزی میں لکھی جس کی وجہ سے اس تک رسائی ممکن ہو گئی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کے بارے میں بات کر سکیں۔ اسی وجہ سے اس نے بائبل کا ترجمہ کرنے پر زور دیا تاکہ مسیحی برادری کے لیے اعلیٰ ترین اختیار کے طور پر اس مقدس کتاب کی اہمیت کو تقویت ملے۔ ماہرین کے مطابق 'وانگلف بائبل' کا ترجمہ بالکل روایتی ہے اور اس میں کوئی اضافہ نہیں ہے۔

اگرچہ یہ ان کے نام سے منسوب ہے لیکن اس میں کہیں بھی ان کا نام نہیں آتا۔ این ہڈسن نے کہا کہ 'اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ یہ ایک باہمی تعاون کے باعث ہی ممکن ہو پایا ہو گا۔' 'یہ ایک طویل اور سست عمل ہو گا کیونکہ اس وقت پرنٹنگ پریس ایجاد نہیں ہوئی تھی۔ وہ کاپیاں جو وانگلف کی موت کے کافی عرصے بعد 1384 میں اس کے نظریات کے پیروکاروں کے ذریعہ تیار اور تقسیم کی گئیں جنھوں نے 'لولرز' کے نام سے ایک تحریک تشکیل دی۔ یہ خیالات ایک ایسے وقت میں انتہائی اہم تھے جب چرچ میں تین پوپ تھے اور یہ ایک غیر فعال ادارہ بنتا جا رہا تھا۔ وانگلف کو پروٹسٹنٹ اصلاح کے پیش روؤں میں سے ایک کے طور پر 'مارننگ سٹار' سمجھا جاتا ہے۔

تاہم جب چرچ نے سنہ 1414 میں کونسل آف کانسٹینس کے ذریعے اپنے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی تو ایک ہنگامی سربراہی اجلاس کے ذریعے مسیحی برادری کو متحد کرنے کی کوشش کی گئی، تو پہلی قراردادوں میں سے ایک میں ان لوگوں پر تنقید کرنا تھا جنھوں نے چرچ کے اختیاروں پر سوال اٹھائے تھے۔ اگرچہ وانگلف کے خلاف سزا پر عمل درآمد میں سنہ 1428 تک کا عرصہ لگا لیکن اس کی باقیات کو قبر سے نکالا گیا، نذر آتش کیا گیا اور ان کی راکھ کو دریا میں پھینک دیا گیا۔

امریکی آئین میں ایسا کچھ تحریر نہیں کہ صدور کو کسی مذہبی کتاب پر حلف اٹھانا ہے، مگر تاریخی رسوم و رواج نے سنہ 1789 میں جارج واشنگٹن کے انتخاب سے لے کر اب تک بائبل کو ہی تقریباتِ حلف برداری کا اہم حصہ بنا دیا ہے۔ جو بائیڈن نے بدھ کو حلف اٹھا لیا ہے اور امریکی میڈیا اور نیوز ویب سائٹس نے اس بائبل پر توجہ مرکوز کیے رکھی جس پر انھوں نے حلف اٹھایا۔ ان کے حامیوں نے نشاندہی کی کہ اپنے سیاسی کیریئر کی شروعات سے اب تک انھوں نے چمڑے کی جلد والی اس بڑے سائز کی بائبل کو کسی بھی عہدے کا حلف اٹھانے کے لیے استعمال کیا ہے۔ یہ کتاب 12 سینٹی میٹر موٹی ہے اور اس پر آہنی تالہ لگا ہوا ہے۔ امریکی ویب سائٹ کرسچینیٹی ٹوڈے کے مطابق بائیڈن کے دادا دادی نے 1893 میں یہ بائبل حاصل کی تھی اور یہ تب سے اب تک کئی نسلوں سے خاندان میں ہی رہی ہے۔ سابق امریکی صدور نے اپنی اپنی خاندانی بائبلز پر حلف لیے ہیں مگر کچھ نے ایسی بائبل پر بھی حلف لیا ہے جو مخصوص تاریخی علامتوں کی حامل ہیں۔ صدر وارن ہارڈنگ، ڈوائٹ ڈی آئزن ہاور، جمی کارٹر اور جارج بُش سینیئر نے اسی بائبل پر حلف اٹھایا جس پر جارج واشنگٹن نے حلف اٹھایا تھا جبکہ ڈونلڈ ٹرمپ اور باراک اوباما نے ابراہم لنکن کی انجیل پر حلف اٹھایا تھا۔ جان ایف کینیڈی نے اپنی والدہ کی بائبل پر اور جان کوئنسی ایڈمز نے قانون کی کتاب پر حلف اٹھایا تھا۔ کچھ لوگوں نے توقع کی تھی کہ بائیڈن صدر کینیڈی کی بائبل پر حلف اٹھائیں گے کیونکہ وہ امریکی تاریخ میں کینیڈی کے بعد دوسرے کیتھولک صدر ہیں۔ مگر انھوں نے اپنی خاندانی بائبل کا انتخاب کیا جو ان کے سیاسی کریئر کے تمام مراحل میں اُن کے ساتھ رہی ہے۔ یہ وہی بائبل ہے جس پر انھوں نے سنہ 2009 اور سنہ 2013 میں باراک اوباما کے نائب صدر بنتے ہوئے حلف اٹھایا تھا اور جب وہ 1973 میں ریاست ڈیلاویئر کے نمائندے منتخب ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ یہ وہی بائبل ہے جس پر ان کے بیٹے بو بائیڈن نے سنہ 2007 میں ریاست ڈیلاویئر کے اٹارنی جنرل بننے پر حلف اٹھایا تھا۔ بو کی سنہ 2015 میں دماغ کے کینسر سے وفات ہو گئی تھی۔

اپنی خاندانی بائبل کا انتخاب کر کے بائیڈن نے آئرلینڈ میں اپنی جڑوں اور اپنے کیتھولک عقیدے سے اپنی وابستگی کا اظہار کیا ہے۔ یہ وہی حکمتِ عملی ہے جس نے انتخابی مہم کے دوران اُن کا ساتھ دیا، جس میں ان کا تشخص بطور ایک نیک شخص قائم کیا جو امریکہ کی 'روح بحال کرنا چاہتے ہیں۔'

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
03 دسمبر 2025 بروز بدھوار

ایک خاموش المیہ

ورلڈ ایڈز ڈے کے موقع پر سری نگر میں جاری ہونے والے تازہ ترین اعداد و شمار نے جموں و کشمیر میں ایچ آئی وی / ایڈز سے متعلق ایک گہری تشویش کو دوبارہ اجاگر کر دیا ہے۔ گزشتہ 28 برسوں کے دوران 1668 جانیں اس بیماری کے باعث ضائع ہو چکی ہیں، جبکہ 4,100 سے زائد مریض تاحال علاج کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ یہ اعداد و شمار نہ صرف ماضی کے نقصان کی یاد دہانی ہیں بلکہ مستقبل کے لیے ایک سخت تنبیہ بھی ہیں کہ یہ وبا ابھی ختم نہیں ہوئی۔ جموں و کشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی (JKACS) کے مطابق ابتداء سے اب تک 7,126 افراد ایچ آئی وی پازیٹو کے طور پر رجسٹر کیے گئے، جن میں سے 401 افراد "لاسٹ ٹو فالو اپ" کی فہرست میں شامل ہیں—ایک ایسا زمرہ جس میں ماہرین کے مطابق ممکنہ طور پر کئی غیر رپورٹ شدہ اموات بھی شامل ہو سکتی ہیں۔ یہی خلا ہمارے صحت نظام میں موجود خامیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے، جہاں سماجی بدنامی (STIGMA)، لاعلمی، اور رسائی کی کمی اب بھی علاج کے اہم رکاوٹیں ہیں۔ سری نگر کے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں منعقدہ تقریب نے اس سال کے عالمی موضوع "OVERCOMING DISRUPTION, TRANSFORMING THE AIDS RESPONSE" کو مقامی تناظر میں سامنے رکھا۔ پروفیسر اقبال پنڈت نے اپنے کلیدی خطاب میں بجا طور پر بتایا کہ ایڈز صرف ایک طبی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی، معاشی، اور نفسیاتی پہلوؤں سے جڑا ہوا چیلنج ہے۔ بیماریاں اکثر علاج سے پہلے ذہنوں میں بسنے والے خوف اور معاشرے میں رائج خاموش تعصبات سے شکست کھا جاتی ہیں۔

جی ایم سی کی پرنسپل پروفیسر افت حسن شاہ اور جے کے اے سی ایس کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر امتیاز خان نے بلاشبہ اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ حکومتی سطح پر روک تھام، جانچ، اور علاج کے پروگراموں کو وسعت دی گئی ہے۔ تاہم، 1668 اموات وہ تلخ حقیقت ہیں جو ہمیں بتاتی ہیں کہ اقدامات کافی نہیں—ہمیں رفتار تیز کرنی ہو گی اور حکمت عملیوں کو زمینی سطح پر مؤثر بنانا ہو گا۔ تقریب میں ماہرینِ طب نے واضح کیا کہ ایڈز سے نمٹنے کے لیے محض دواؤں کی فراہمی ہی کافی نہیں۔ خواتین کی صحت، زچگی، نوجوانوں میں آگاہی، اور محفوظ طریقہ ہائے زندگی جیسے پہلو بھی اس مسئلے کا حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گائناکولوجی، کمیونٹی میڈیسن، مائیکرو بایولوجی اور دیگر شعبہ جات کے ماہرین کی گفتگو اس بات پر متفق رہی کہ ایڈز کنٹرول کے لیے بین شعبہ جاتی تعاون ناگزیر ہے۔ طالب علموں کی جانب سے پیش کیے گئے پوسٹرز اور اسکیٹس نے امید کی وہ کرن دکھائی جس پر اس جنگ کا مستقبل کھڑا ہے—

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

طوفان، کشتی اور کوہ جودی

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) 'ہم نے اُسے اور جو کشتی میں اُس کے ساتھ تھے، اُنھیں نجات دی اور اُن سب لوگوں کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔' مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن میں کچھ اس طرح اللہ کے پیغمبر حضرت نوح کا ذکر کیا گیا ہے جن کی قوم میں دعوت ماننے والوں کو ایک نئی زندگی ملی مگر انکار کرنے والے ایک طوفان میں غرق ہوگئے۔ مذہبی روایات کے مطابق حضرت آدم کی دسویں پشت میں پیدا ہونے والے حضرت نوح کا ذکر مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن کے علاوہ مسیحیت اور یہودیت میں بھی پایا جاتا ہے۔ ان میں یہ بتایا گیا کہ حضرت نوح ایک ایسے پیغمبر تھے جنھیں خدا نے ایک طوفان کے بارے میں متنبہ کیا تھا۔ انھیں ایک ایسی کشتی تعمیر کرنے کا حکم دیا گیا جس کی مدد سے چند ایمان لانے والوں اور جانوروں کے جوڑے کو بچایا گیا۔ حضرت نوح سے جڑے اس واقعے کے بارے میں تینوں مذاہب بات کرتے ہیں۔ مگر یہ کیسے ممکن ہوا، اس حوالے سے اسلام، مسیحیت اور یہودیت میں دی گئی تفصیلات کیا ہیں؟ اسلامی سکالر وحید الدین خان اپنے مضمون 'حضرت نوح کا پیغمبرانہ رول' میں لکھتے ہیں کہ حضرت آدم پہلے انسان بھی تھے اور پہلے پیغمبر بھی۔

ان کی تحریر میں اسلامی تعلیمات کے حوالے سے درج ہے کہ 'اللہ نے حضرت آدم کو جو شریعت دی تھی، اُن کے بعد کی نسلیں اُس پر باقی رہیں۔ مگر دھیرے دھیرے ان میں زوال آیا۔۔۔ جب بگاڑ کی یہ حد آئی تو اللہ نے ان کے درمیان اُن ہی کی قوم سے پیغمبر نوح کو پیدا کیا۔' سورہ المومنون کی آیات ہیں کہ 'ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا تو اُس نے دعوت دی کہ میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو۔ اُس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے۔ پھر کیا (اُس کے شریک ٹھہرا کر تم اُس کے غضب سے) ڈرتے نہیں ہو؟' عہد نامہ قدیم کی کتابِ پیدائش میں بیان ہے کہ حضرت نوح کو ایک ایسی قوم میں بھیجا گیا جو بدکرداری، ظلم اور بداعمالیوں میں مبتلا تھی۔ قرآن کے مطابق حضرت نوح نے اپنی قوم کو مسلسل 950 سال تک حق کی طرف بلایا۔ اس سے متعلق قرآن کی سورہ العنکبوت میں ذکر ہے کہ: 'اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، پس وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال رہا۔' تورات (کتاب پیدائش) میں اس مدت کو حضرت نوح کی عمر بتایا گیا ہے۔

اس طویل مدت میں انھوں نے دن رات، اعلانیہ اور خفیہ، ہر طریقے سے اپنی قوم کو راہِ راست پر لانے کی کوشش کی۔ لیکن اس کے بقول ان کی قوم نے ان کی دعوت کو ٹھکرا دیا۔ قرآن کی سورہ المومنون میں ہے کہ 'اُس کی قوم کے سرداروں نے جو منکر تھے، کہا کہ یہ تو بس تمھارے جیسا ایک آدمی ہے۔ یہ تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اللہ کو اگر بھیجنا ہوتا تو فرشتے اتارتا۔ ہم نے اِس طرح کی بات اپنے اگلے بزرگوں میں تو کبھی سنی نہیں۔ 'کچھ نہیں، یہ ایک آدمی ہے کہ جس کو جنون لاحق ہو گیا ہے۔ سو کچھ دن اِس کا انتظار کرو، (اِس کے یہ وساوس ختم ہو جائیں گے)۔' سورہ القمر میں ہے کہ 'ہمارے بندے کو اُنھوں نے جھوٹا قرار دیا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور وہ بری طرح جھڑکا گیا۔

'آخر اُس نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ میں مغلوب ہو چکا، اب تو اِن سے بدلہ لے۔ 'کتابِ پیدائش 7-6:5 میں ہے کہ خدا نے زمین پر انسانوں کی بداعمالیوں اور ان کے دلوں کے خیالات کی مسلسل برائی کو دیکھا اور دنیا کو تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ قرآن میں ہے کہ جب قومِ نوح نے حق کو مسلسل ٹھکرایا اور ان کا مذاق اڑایا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح کو کشتی بنانے کا حکم دیا۔ سورہ المومنون میں ہے کہ 'پس ہم نے اس پر وحی بھیجی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا۔' بائبل سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس کشتی کا سارا نقشہ، اِس کی جزئیات کی تفصیل کے ساتھ، اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح کو خود بتایا تھا تاکہ یہ آنے والی صورت حال کا مقابلہ کر سکے۔

عہد نامہ قدیم (پیدائش 16-6:14) کے مطابق حضرت نوح کو تفصیلی ہدایات دی گئیں کہ کشتی کو گوفر لکڑی سے بنایا جائے اور اس کی لمبائی 300 ہاتھ، چوڑائی 50 ہاتھ اور اونچائی 30 ہاتھ ہو، جس میں تین منزلیں ہوں گی، اور ایک کھڑکی بنائی جائے گی۔ مسیحیت میں بھی حضرت نوح کی کشتی کی کہانی یہی ہے۔ بائبل (عبرانیوں) میں ہے: 'ایمان ہی سے نوح نے، جب خدا کی طرف سے اس چیز کی خبر پائی جو ابھی دیکھنے میں نہ آئی تھی، خوف کھا کر اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے ایک کشتی بنائی۔' تب حضرت نوح کو حکم ملا کہ وہ اپنے اہل خانہ، ایمان لانے والوں اور ہر جاندار کے جوڑے کو کشتی میں سوار کر لیں۔ سورہ المومنون میں ہے کہ 'جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور ابل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا اور اپنے گھر والوں کو (کشتی میں) لے لو، مگر ان کو نہ لینا جن پر (عذاب کا) حکم ہو چکا ہے۔' اسی طرح سورہ ہود کی آیت ہے کہ 'اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا، بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔'

سورہ ہود ہی میں ہے کہ 'اور نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا: اے میرے رب! میرا بیٹا (اکثر مفسرین کے مطابق کنعان) بھی میرے اہل میں سے ہے، اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے، اور تو سب سے بڑا حاکم ہے۔' اللہ نے فرمایا: 'اے نوح! بے شک وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے، بے شک اس کا عمل نیک نہیں، پس مجھ سے وہ چیز نہ مانگ جس کا تجھے علم نہیں۔' قرآن کے مطابق، جب زمین سے پانی کے چشمے پھوٹ پڑے اور آسمان سے موسلا دھار بارش برسی، تو زمین پانی میں ڈوبنے لگی۔ سورہ القمر میں ہے کہ 'تب ہم نے موسلادھار بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیے اور زمین کو (اِس طرح) پھاڑا کہ وہ چشمے ہی چشمے ہو گئی۔ پھر زمین و آسمان کا پانی اُس نشان پر باہم مل گیا جو اُس کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔' تورات کی کتاب پیدائش کے ساتویں باب میں آسمان سے پانی برسنا اور زمین کے سوتوں میں سے نکلنا لکھا ہے۔

سورہ التحریم سے علم ہوتا ہے کہ حضرت نوح کی بیوی بھی ایمان نہیں لائی تھی اور وہ اپنی قوم کے ساتھ ہلاک ہوئی۔

اسی طرح جب طوفان آیا تو حضرت نوح کے ایک بیٹے نے کشتی پسوار ہونے سے انکار کر دیا اور پہاڑ پر پناہ لینے کی کوشش کی۔ قرآن سورہ ہود میں اس واقعے کو یوں بیان کرتا ہے کہ 'نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور کہا، اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے کہا، میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا، آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں، سوائے اس کے جس پر وہ رحم کرے۔' تورات میں حضرت نوح کی بیوی کا کوئی خاص ذکر نہیں ملتا، نہ ہی ان کے کسی بیٹے کی ہلاکت بیان کی گئی ہے۔ بلکہ، پیدائش 7:7 کے مطابق، نوح اپنی بیوی، بیٹوں (سام، حام، یافِث) اور ان کی بیویوں سمیت کشتی میں داخل ہوئے اور سب بچ گئے۔

فرعون کی شکست اور لاش

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) جب حضرت موسیٰ کی پیدائش ہوئی تو مصر میں آباد اُن کی قوم، بنی اسرائیل، میں ہر پیدا ہونے والے لڑکے کو قتل کیا جا رہا تھا۔ 'بنی اسرائیل' مصر میں حضرت یوسف کے زمانے سے رہ رہے تھے جہاں حضرت موسیٰ کی پیدائش کے زمانے میں قبطی نسل کے فراعین (فرعونوں) کی حکومت تھی۔ قرآن کی 'سورۃ القصص' میں ہے کہ 'فرعون نے سرکشی اختیار کر لی تھی۔ لوگوں کو اُس نے گروہوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ اُن میں سے ایک گروہ کو اُس نے سختی سے دبا رکھا تھا اور اُن کے بیٹوں کو وہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر ذبح کر چھوڑتا اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔' حضرت موسیٰ کا قصہ اسلام، یہودیت اور مسیحیت میں یکساں بنیادی ڈھانچے پر مبنی ہے۔

بائبل کی 'کتاب خروج' سے پتا چلتا ہے کہ بنی اسرائیل سے بیگار لی جاتی رہی اور انھوں نے فرعون کے لیے ذخیرے کے شہر 'پتوم' اور 'رعمیس' تعمیر کیے۔ پھر (قبطی قوم کے ایک) فرعون نے پہلے دائیوں کو حکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کے لڑکوں کو پیدا ہوتے ہی قتل کر دیں اور پھر قبطیوں کو عام حکم دیا کہ جہاں دیکھیں کہ بنی اسرائیل کے ہاں کوئی بیٹا پیدا ہوا ہے اُسے اٹھائیں اور دریا میں پھینک دیں۔ 'اور اگر بیٹی ہو تو وہ جیتی رہے۔' یہودی تعلیمات اور روایات کے مجموعے 'تلمود' سے علم ہوتا ہے کہ حضرت یوسف کی وفات کے ایک صدی سے زائد مدت کے بعد نئی قوم پرست حکومت نے پہلے تو بنی اسرائیل سے اُن کی زمینیں، اُن کے مکانات اور جائدادیں چھینیں۔ پھر انھیں حکومت کے تمام عہدوں سے ہٹایا، اس کے بعد بھی جب قبطی حکمرانوں نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل اور اُن کے ہم مذہب مصری کافی طاقتور ہیں تو انھوں نے اسرائیلیوں کو ذلیل و خوار کرنا شروع کیا اور ان سے سخت محنت کے کام بہت کم معاوضے پر یا بلا معاوضہ لینے لگے۔ 'تلمود' اور دوسری اسرائیلی روایات میں ہے کہ فرعون سے کسی نجومی نے یہ کہا تھا کہ بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے ایک لڑکے کے ہاتھوں اُس کا تختہ الٹ جائے گا اور اسی خطرے کو روکنے کے لیے فرعون نے بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں بہرحال 'بائبل' اور 'تلمود' کے مطابق حضرت یعقوب کے بیٹے 'لاوی' کی اولاد میں سے عمرام (قرآن اسی کا تلفظ عمران کرتا ہے) کے ہاں حضرت موسیٰ کی پیدائش ہوئی۔ اُن سے پہلے اُن کی ایک بیٹی مریم اور ایک بیٹے ہارون تھے۔ ہارون اُس زمانے میں پیدا ہوئے ہوں گے جب نوزائیدہ لڑکوں کے قتل کا حکم نہیں ہوا تھا۔ قرآن میں ہے کہ 'ہم نے موسیٰ کی ماں کو (اِسی بنا پر) وحی کی کہ ابھی اِسے دودھ پلاؤ، پھر جب اِس کی نسبت تمھیں (جان کا) خطرہ ہو تو اِسے دریا میں ڈال دینا اور کوئی اندیشہ اور غم نہ کرنا۔ ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اِس کو ہم واپس تمھارے پاس پہنچا دیں گے اور اِسے پیغمبروں میں سے (ایک پیغمبر) بنائیں گے۔'

بائبل کا بیان ہے کہ پیدائش کے بعد تین مہینے تک حضرت موسیٰ کی والدہ اُن کو چھپائے رہیں۔ قرآن کی 'سورۃ طٰہ' میں ہے کہ اللہ کی جانب سے ارشاد ہوا کہ 'بچے کو ایک تابوب میں رکھ کر دریا میں ڈال دے۔' بائبل اور تلمود کا بیان ہے کہ حضرت موسیٰ کی والدہ نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اور اسے چکنی مٹی اور رال سے لیپ کر پانی سے محفوظ کر دیا اور پھر اس میں حضرت موسیٰ کو لٹا کر دریائے نیل میں ڈال دیا۔ دریائے نیل بنی اسرائیل کی بستیوں سے گزرتا ہوا شاہی محلات کی طرف جاتا تھا۔ چنانچہ حضرت موسیٰ جس ٹوکرے میں تھے، اُسے خود بادشاہ اور ملکہ نے یا اُن کے خدام نے دیکھا اور دریا سے نکال لیا۔

قرآن میں ہے کہ 'فرعون کی بیوی نے (بچے کو دیکھا تو فرعون سے) کہا: یہ تو میری اور تمھاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، تم لوگ اِسے قتل نہ کرو۔ کیا عجب کہ یہ ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اِسے بیٹا ہی بنا لیں۔' بائبل اور تلمود کا بیان ہے کہ جس خاتون نے حضرت موسیٰ کو پالنے اور بیٹا بنانے کے لیے کہا تھا وہ فرعون کی بیٹی تھیں۔ لیکن قرآن اسے 'امرأۃ فرعون' (فرعون کی بیوی) کہتا ہے۔ قرآن میں ہے کہ 'اُدھر موسیٰ کی ماں کا دل بالکل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم اُس کے دل کو نہ سنبھالتے کہ اُس کو ہمارے وعدے کا یقین رہے تو وہ اُس کا راز فاش کر بیٹھتی۔ اور (اِسی بے قراری میں) اُس نے بچے کی بہن سے کہا کہ اُس کے پیچھے پیچھے جائے۔ چنانچہ وہ (اجنبی بن کر) اُس کو دور سے دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو اِس کی کچھ خبر نہ ہوئی۔'

اسرائیلی روایات کے مطابق حضرت موسیٰ کی یہ بہن اس وقت دس، بارہ برس کی تھیں۔ انھوں نے بڑی ہوشیاری کے ساتھ بھائی کا پیچھا کیا اور یہ پتا چلا لیا کہ وہ فرعون کے محل میں پہنچ چکا ہے۔ قرآن میں ہے کہ 'اور اِدھر دودھ پلائیوں کے دودھ سے ہم نے موسیٰ کو پہلے ہی روک رکھا تھا۔' یعنی فرعون کی بیوی جس انا کو بھی دودھ پلانے کے لیے بلاتی تھیں، بچہ اُس سے دودھ نہیں پیتا تھا۔ قرآن میں ہے کہ 'چنانچہ (موسیٰ کی بہن وہاں پہنچی اور یہ دیکھا تو) اُس نے اُن سے کہا: تم لوگ کہو تو میں تمھیں ایک گھرانے کا پتا بتاؤں جو تم لوگوں کی خاطر اِسے پالیں گے اور بڑی خیر خواہی سے اِس کی دیکھ بھال کریں گے؟ اِس طرح موسیٰ کو ہم نے اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا کہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ آزردہ خاطر نہ ہو اور اِس لیے کہ وہ اچھی طرح جان لے کہ اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔' 'بائبل' اور 'تلمود' سے معلوم ہوتا ہے کہ بچے کا نام 'موسیٰ' فرعون کے ہاں رکھا گیا تھا۔ یہ عبرانی زبان کا نہیں بلکہ قبطی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں 'پانی سے بچایا گیا۔' قدیم مصری زبان سے یہی علم ہوتا ہے۔ اِس زبان میں 'مو' پانی کو کہتے تھے اور 'اوشے' کا مطلب تھا 'بچایا ہوا۔' قرآن میں ہے کہ '(فرعون کے زیر سایہ پرورش پا کر یہی) موسیٰ جب اپنی جوانی کو پہنچا اور ہر لحاظ سے پختہ ہو گیا تو ہم نے اُسے علم و حکمت سے نوازا۔ اچھے لوگوں کو ہم اِسی طرح صلہ دیتے ہیں۔' بائبل کی 'کتاب الاعمال' میں بتایا گیا ہے کہ 'موسیٰ نے مصریوں کے تمام علوم کی تعلیم پائی اور وہ کام اور کلام میں قوت والا تھا۔' 'تلمود' کا بیان ہے کہ موسیٰ اکثر جشن کے علاقے میں جاتے جہاں اسرائیلیوں کی بستیاں تھیں، اور ان تمام سختیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے جو اُن کی قوم کے ساتھ قبطی حکومت کے ملازمین کرتے تھے، انھی کی کوشش سے فرعون نے اسرائیلیوں کے لیے ہفتہ میں ایک دن کی چھٹی مقرر کی۔ 'انھوں نے فرعون سے کہا کہ مسلسل کام کی وجہ سے یہ لوگ (بنی اسرائیل) کمزور ہو جائیں گے اور حکومت ہی کے کام کا نقصان ہو گا۔ اُن کی قوت بحال ہونے کے لیے ضروری ہے کہ انھیں ہفتے میں ایک دن آرام کا دیا جائے۔ اسی طرح اپنی دانائی سے انھوں نے اور بہت سے ایسے کام کیے جن کی وجہ سے مصر میں اُن کی شہرت ہو گئی تھی۔' قرآن میں ہے کہ حضرت موسیٰ نے ایک روز ایک اسرائیلی اور ایک قبطی کی لڑائی میں قبطی کو گھونسا رسید کیا تو بے ارادہ اُس کی جان چلی گئی۔ 'موسیٰ نے فوراً معافی مانگی: اے رب! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، مجھے بخش دے۔'

بائبل کا بیان قرآن سے متفق ہے، اپنی جان بچانے کو حضرت موسیٰ نے مصر سے نکل کر مدین کا رُخ کیا تھا۔ لیکن تلمود حضرت موسیٰ کے بھاگ کر حبش جانے کا بتاتی ہے۔ مدیَن فرعون کی سلطنت سے باہر قریب ترین آزاد اور آباد علاقہ تھا۔ آج کل اسے 'البدع' کہتے ہیں۔ قرآن سے پتا چلتا ہے کہ موسیٰ مدین پہنچے، وہاں ایک کنویں پر دو لڑکیوں کی جانوروں کو پانی پلانے میں مدد کی جن کے والد بوڑھے تھے۔ پھر ایک لڑکی نے اُن کی اپنے والد سے ملاقات کروائی۔ یہیں حضرت موسیٰ کا نکاح ہوا اور انھوں نے آٹھ یا دس سال مزدوری کی۔ 'خروج' میں ہے کہ 'موسیٰ مدین گیا، کنویں پر لڑکیوں کو چرواہوں سے بچایا۔ لڑکیاں اپنے والد 'رعوئیل یا یترو' کے پاس لے گئیں، اُس نے موسیٰ کو گھر بلایا اور 'صفورہ' سے شادی کر دی۔ مگر اس میں حضرت موسیٰ کی مزدوری کا ذکر نہیں ہے۔

ڈیجیٹل نکاح

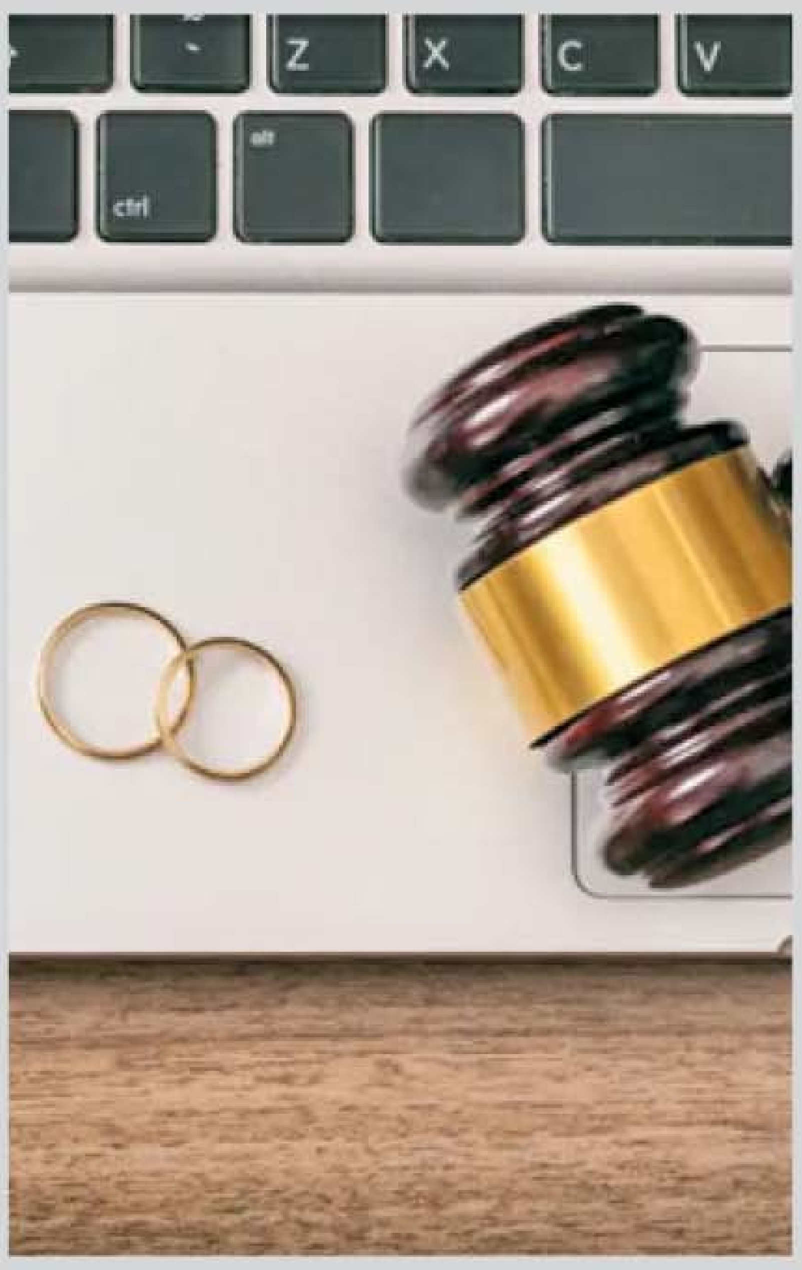

بشکریہ: جی این ایس پی

صرف 218 امریکی ڈالر یعنی تقریباً 800 اماراتی درہم میں، اب کسی بھی شخص کے لیے متحدہ عرب امارات میں آن لائن اور انتہائی آسان طریقے سے شادی ممکن ہے۔۔۔ وہ بھی صرف موبائل فون کے ذریعے اور دنیا کے کسی بھی کونے سے۔ یہ نئی ڈیجیٹل سروس جو ابوظبی میں سرکاری ایپلیکیشن 'تم' کے ذریعے دستیاب ہے، صرف متحدہ عرب امارات کے شہریوں اور رہائشیوں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں کسی بھی قومیت کے غیر رہائشی بھی شامل ہیں، بشرطیکہ وہ ملک میں کسی وکیل یا قانونی نمائندے کو اختیار دیں تاکہ سرکاری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ آن لائن شادی کے خواہشمند 'تم' ایپ کے ذریعے فارم بھر سکتے ہیں، مطلوبہ دستاویزات اپلوڈ کر سکتے ہیں، میرج رجسٹرار یا سرکاری افسر مقرر کر سکتے ہیں جو تقریب کی نگرانی کرے اور کسی ذاتی حاضری کی ضرورت کے بغیر صرف 24 گھنٹوں میں مکمل ورچوئل شادی کی تقریب منعقد کر سکتے ہیں۔ 'تم' پلیٹ فارم کے جنرل مینیجر محمد العسکر نے ایجنس فرانس پریس (اے ایف پی) کے ساتھ ایک انٹرویو میں وضاحت کی کہ 2025 میں ایپ کی نئے اپ ڈیٹ کے تحت 200 سے زائد نئی خصوصیات متعارف کروائی گئیں۔ ان میں سب سے نمایاں یہ جدید سروس ہے جو ابوظبی کی عدلیہ کے تعاون سے متعارف کرائی گئی۔ اس کے ذریعے شادی کے تمام مراحل ایپ کے ذریعے مکمل کیے جا سکتے ہیں، اور کسی سرکاری دفتر یا مرکز کا دورہ کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ العسکر نے نشاندہی کی کہ یہ سروس تمام قومیتوں اور ابوظبی میں شادی کے خواہشمند ہر فرد کے لیے دستیاب ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس تجربے کو 'ممکنہ حد تک آسان اور بغیر کسی رکاوٹ' کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اور یہ 'تم' ایپ کے مکمل طور پر سرکاری خدمات کو ڈیجیٹائز کرنے کے فلسفے کی عکاسی کرتا ہے۔

شادی کی تقریب گواہوں، شادی کے رجسٹرار، اور جوڑے یا ان کے قانونی نمائندے کی موجودگی میں منعقد کی جاتی ہے، چاہے جوڑے متحدہ عرب امارات سے باہر ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ سب ایک ورچوئل سیشن کے ذریعے ہوتا ہے جس میں معاہدہ پڑھا جاتا ہے اور باضابطہ طور پر منظور کیا جاتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی دور سے تقریب میں شرکت کی سہولت دیتا ہے، جس سے شادی کو اس کی ڈیجیٹل نوعیت کے باوجود ایک معاشرتی پہچان حاصل ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض لوگ اس قسم کی شادی کو روایتی رومانوی رسوم سے کم تر سمجھ سکتے ہیں، حکام اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اس کا مقصد ایک عملی اور سہل حل فراہم کرنا ہے جو لوگوں کی زندگی کو آسان بنائے اور وقت اور افسر شاہی کو کم کرے، خاص طور پر ان جوڑوں کے لیے جو اپنی شادی جلد رجسٹر کروانا چاہتے ہیں یا جو جغرافیائی فاصلے کی وجہ سے دور ہیں۔ اس عمل کو مزید آسان بنانے کے لیے، ایپ 300 درہم (تقریباً 80 ڈالر) کی اضافی فیس پر معاہدے کو خودکار طریقے سے متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ کے ذریعے نوٹری کروا دیتی ہے۔ اس کے بعد جوڑے کو ایک مصدقہ ڈیجیٹل کاپی بھیجی جاتی ہے، جس پر روایتی کاغذی مہروں کی بجائے ڈیجیٹل مہر لگی ہوتی ہے۔

متعلقہ حکام کے مطابق، یہ پورا عمل صرف 24 گھنٹوں میں مکمل ہو سکتا ہے بشرطیکہ بکنگ کے وقت تمام مطلوبہ دستاویزات دستیاب موجود ہوں۔ تصویر کا کیپشن شادی کی تقریب عموماً گواہوں، نوٹری پبلک اور جوڑے کی موجودگی میں ہوتی ہے۔ دبئی کے قانونی مشیر شہزادہ غنیم کے مطابق، اس شادی کی 'آفیشل' حیثیت وہی ہے جو روایتی معاہدوں کی ہوتی ہے، بشرطیکہ الیکٹرانک معاہدہ ملک کے اندر کسی سرکاری ادارے کی طرف سے جاری کیا گیا ہو۔ تاہم اگر یہ کسی غیر سرکاری ادارے کے ذریعہ جاری کیا جائے تو اسے قانونی طور پر پابند نہیں سمجھا جاتا۔

بی بی سی کے ساتھ ایک انٹرویو میں انھوں نے کہا: 'شادی کے معاہدے کی قانونی درستگی کے لیے اسے منظور شدہ قانونی تقاضوں کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ شریعت اور قانون کی طرف سے مقررہ دفعات کی پابندی کریں۔' سماجی اور ثقافتی نقطہ نظر سے، ڈیجیٹل شادیوں کی جانب یہ رجحان روایتی رسومات کے مستقبل پر سوالات اٹھا سکتا ہے، کیونکہ شادی نہ صرف ایک قانونی عمل ہے بلکہ ایک خاندانی تقریب اور سماجی جشن بھی ہے۔ اس میں رسومات اور خاندان کی شرکت اہم جذباتی علامت کے طور پر شامل ہوتی ہے، چاہے عرب معاشروں میں ہوں یا مغرب میں۔ دوسری جانب، ڈیجیٹل حل شادی کے عمل کی پیچیدگیوں کو آسان بنانے کا ایک مؤثر طریقہ فراہم کرتے ہیں، جس سے یہ تیز اور سہل ہو جاتا ہے۔ تاہم، یہ جدیدیت ہر کسی کے لیے موزوں نہیں اور اس کا مطلب روایت کا خاتمہ نہیں ہے۔ جو لوگ شاندار شادی کا جشن منانا چاہتے ہیں وہ ایسا کر سکتے ہیں، جبکہ دیگر اپنے طرزِ زندگی کے مطابق ایک کلک سے قانونی اور ڈیجیٹل حل کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

باقیات

بقیہ 1

موجود ہے، ذرائع نے بتایا کہ راج پتھ کارتویہ پاتھ بن گیا اور ایک تاریخی گلی اب یہ پیغام دیتی ہے کہ اقتدار کوئی حق نہیں ہے، یہ ایک فرض ہے۔ وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ کو 2016 میں لوک کلیان مارگ کا نام دیا گیا تھا، ایک ایسا نام جو فلاح و بہبود کا اظہار کرتا ہے، نہ کہ خصوصیت اور اس کام کی یاد دہانی ہے جو ہر منتخب حکومت کے لیے آگے ہے۔ پی ایم او کے نئے کمپلیکس ہاؤسنگ کو سیوا تیرتھ کہا جاتا ہے، ایک کام کی جگہ جو خدمت کے جذبے کی عکاسی کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے اور جہاں قومی ترجیحات کی شکل اختیار کی جاتی ہے۔ مرکزی سیکرٹریٹ کا نام کرتاویہ بھون ہے، یہ ایک وسیع انتظامی مرکز ہے جو اس خیال کے گرد بنایا گیا ہے کہ عوامی خدمت ایک عہد ہے۔ ذرائع نے کہا کہ یہ تبدیلیاں ایک گہری نظریاتی منتقلی کی نشاندہی کرتی ہیں اور ہندوستانی جمہوریت اقتدار اور خدمت پر ذمہ داری کا انتخاب کر رہی ہے، ذرائع نے مزید کہا کہ یہ تبدیلیاں ”سیوا، کرتاویہ اور شہری پہلی حکمرانی“ کی زبان بولتی ہیں۔ اوڈیشہ کے گورنر ہری بابو کمبھپتی نے منگل کے روز کہا کہ ”لوک بھون“، نیا نام، وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کے مطابق مضبوط عوامی رابطہ اور شرکت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ لوک بھون شفافیت، رسائی اور انتظامیہ اور عوام کے درمیان گہرے رشتے کی علامت ہے۔ ”یہ اقدام شہریوں کو با اختیار بنانے، نظم و نسق کے نظام کو مضبوط بنانے، اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے وسیع وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ لوک بھون عوامی مشغولیت اور مشاورت کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا رہے گا، اب کھلے پن اور سب کے لیے رسائی پر نئی توجہ کے ساتھ،“ گورنر نے کہا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی تقریروں میں کسی بھی ”غلامی کی ذہنیت“ سے مکمل آزادی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا ہے کہ برطانوی سیاست دان تھامس میکالے نے ہندوستان کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکنے کا بیج بویا تھا اور ملک کو اگلے 10 سالوں میں غلامی کی ذہنیت اور ”کمتری کے کمپلیکس“ سے آزاد کرنے کے مقصد کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ گزشتہ ماہ رام جنم بھومی مندر میں پرچم کشائی کی تقریب میں اپنی تقریر میں پی ایم مودی نے کہا تھا کہ ملک کی وراثت پر فخر کے ساتھ ساتھ ایک اور اہم کام غلامی کی ذہنیت سے مکمل آزادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میکالے نے 1835 میں ”ہندوستان کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکنے کے بیج بوئے تھے“۔ ”میکالے نے ہندوستان میں ذہنی غلامی کی بنیاد رکھی۔ دس سال بعد یعنی 2035 میں اس ناپاک واقعے کے 200 سال مکمل ہو جائیں گے۔ ابھی کچھ دن پہلے میں نے ایک پروگرام میں زور دیا تھا کہ ہمیں اگلے دس سالوں کے لیے ہندوستان کو غلامی کی ذہنیت سے آزاد کرنے کے مقصد کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ میکاؤلے کے سب سے بڑے وژن کا سب سے بڑا اثر یہ ہے۔ ”ہم نے آزادی تو حاصل کی لیکن احساس کمتری سے آزادی نہیں ملی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک میں ایک کج روی آ گئی ہے کہ بیرونی ممالک میں ہر چیز، ہر نظام اچھا ہے اور ہماری اپنی چیزیں خامیوں سے بھری ہوئی ہیں، یہ غلامی کی ذہنیت ہی ہے جس نے مسلسل قائم کیا ہے کہ ہم نے جمہوریت کو بیرونی ممالک سے لیا، کہا گیا کہ ہمارا آئین بھی بیرون ملک سے متاثر ہے، جب کہ سچ یہ ہے کہ ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے، جمہوریت ہمارے ڈی این اے میں ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ غلامانہ ذہنیت کی وجہ سے ہندوستانیوں کی کئی نسلیں ہندوستان کے ثقافتی اعتبار سے بھرپور ماضی کے بارے میں علم سے محروم ہیں۔ انہوں نے بحریہ کے پرچم میں تبدیلیوں کا حوالہ دیا اور کہا کہ حکومت نے چھترپتی شیواجی کی وراثت کو قائم کیا ہے۔ ”یہ صرف ڈیزائن میں تبدیلی نہیں تھی؛ یہ ذہنیت کی تبدیلی کا لمحہ تھا۔ یہ ایک اعلان تھا کہ ہندوستان کی تعریف اب اس کی اپنی طاقت، اس کی اپنی علامتوں سے کی جائے گی، نہ کہ کسی اور کی میراث سے۔ یہی تبدیلی ایودھیا میں بھی نظر آتی ہے،“ انہوں نے کہا۔ ”اگر ہم اگلے دس سالوں میں ذہنی غلامی سے مکمل آزادی حاصل کرنے کا عزم کر لیں تو ایسا شعلہ بھڑک اٹھے گا، ایسا اعتماد بڑھے گا کہ 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب پورا کرنے سے کوئی نہیں روک سکے گا۔ ہندوستان کی بنیاد اگلے ہزار سال تک اسی وقت مضبوط ہو گی جب ہم میکالے کے اگلے دس سالوں کے منصوبے کو مکمل طور پر ختم کر دیں گے۔

بقیہ 2

فلور لیڈروں کی میٹنگ طلب کی تھی جس میں ایوان کو خوش اسلوبی سے چلانے پر اتفاق رائے بن گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں یہ طے پایا کہ وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کے پیش نظر 8 دسمبر کو ایوان میں بحث ہوگی جبکہ انتخابی اصلاحات پر دو روز 9 اور 10 دسمبر کو بحث کے لیے وقت مختص کیا گیا ہے۔ یو این آئی

بقیہ 3

پارلیمنٹ کے بارے میں بول رہے ہیں وہ پارلیمنٹ کے ساتھ ساتھ قوم کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دیکھ رہا ہے، جمہوریت میں اپوزیشن ہوتی ہے، لیکن وقار اور روقار ہونا چاہیے۔ اسپیکر اوم برلا کا کہنا تھا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر، جو دنیا کی رہنمائی کرتی ہے، ہماری پارلیمانی روایات اور وقار کو بھی اعلیٰ معیار کا ہونا چاہیے۔ اپوزیشن ارکان کی نعرے بازی، ہنگامہ آرائی اور مظاہروں میں نرمی کے کوئی آثار نظر نہ آنے پر ایوان کو مسلسل ہنگامہ آرائی کے درمیان دوپہر تک ملتوی کر دیا گیا۔ سرمائی اجلاس پیر کو پہلے ہی ایک ہنگامہ خیز نوٹ پر شروع ہو چکا تھا، جب لوک سبھا میں حال ہی میں ختم ہونے والے بہار اسمبلی انتخابات میں ووٹ چوری کے الزامات کے ساتھ ساتھ انتخابی فہرستوں کے جاری خصوصی نظرثانی (SIR) کے عمل پر اٹھنے والے خدشات پر نئے احتجاج کا مشاہدہ کیا گیا۔ لوک سبھا کی کارروائی سرمائی اجلاس کے مسلسل دوسرے دن منگل کو دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی، اپوزیشن جماعتوں کے احتجاج کے بعد انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی پر بحث کا مطالبہ کیا گیا۔ ایوان کا اجلاس صبح 11 بجے شروع ہوا، جس میں اسپیکر اوم برلا نے جارجیا کے پارلیمانی وفد کا استقبال کیا جو اسپیکر کی گیلری میں کارروائی کا مشاہدہ کرنے کے لیے بیٹھے تھے۔ اسپیکر نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی۔ پیر کو سرمائی اجلاس کے آغاز سے پہلے، وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے ارکان کو بے ترتیب رویے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ایوان میں کوئی ڈرامہ نہیں ہونا چاہیے اور اس بات پر زور دیا کہ پارلیمانی توجہ نعرے بازی کے بجائے پالیسی سازی پر مرکوز رہنا چاہیے۔ پیر کو سرمائی اجلاس سے قبل صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ڈرامہ کرنے کی بہت سی جگہیں ہیں، جو بھی کرنا چاہتا ہے وہ اسے جاری رکھ سکتا ہے، یہاں ڈرامہ نہیں ڈیلیوری ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نعروں کے لیے بھی پوری قوم موجود ہے، جہاں چاہو نعرے لگاؤ، جہاں تم نے ہارے تھے، اب وہاں اٹھاؤ، یہاں پر نہیں، پالیسی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ منگل کو ایوان کے اندر شور شرابے کے بعد کارروائی 12 بجے تک ملتوی ہونے کے بعد کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کے سابق سربراہان سونیا گاندھی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سمیت اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں ایس آئی آر کے خلاف شدید احتجاج کیا اور اس پر بحث کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن لیڈران نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی (SIR) مہم کے خلاف پوسٹر، پلے کارڈز اور ایک بڑا بینر کے ساتھ احتجاج کیا جس پر اسٹاپ ایس آئی آر، اسٹاپ ووٹ چوری درج تھا۔ اس دوران اپوزیشن لیڈران نے حکومت کے خلاف زوردار نعرے لگائے۔ اس احتجاج میں کھڑگے، سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا، ڈی ایم کے کے کنیموزی، اور ٹی آر بالو سمیت متعدد قد آور لیڈران شامل ہوئے اور پارلیمنٹ کے مکر دوار کے سامنے ایس آئی آر کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا۔ اس سے قبل سرمائی اجلاس کے پہلے دن لوک سبھا کے بار بار ملتوی ہونے اور ایس آئی آر پر بحث کے مطالبے کے بیچ راجیہ سبھا سے اپوزیشن کا واک آؤٹ دیکھنے میں آیا۔ وہیں حکومت کا کہنا ہے کہ وہ بحث کے خلاف نہیں ہے، لیکن ٹائم لائن مقرر نہیں کی جا سکتی۔ راجیہ سبھا میں پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے زور دے کر کہا کہ حکومت ایس آئی آر پر بحث کرنے کے خلاف نہیں ہے، تاہم انہوں نے اپوزیشن سے کہا کہ وہ ٹائم لائن طے کرنے پر اصرار نہ کرے۔ وزیر کے جواب سے مطمئن نہ ہونے پر متعدد اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے ایوان بالا سے واک آؤٹ کیا۔ راجیہ سبھا کے چیئرپرسن سی پی رادھا کرشنن نے اس سے قبل نو اپوزیشن اراکین کی طرف سے کئی مسائل بشمول ایس آئی آر پر بحث کے لیے دیے گئے نوٹس کو مسترد کر دیا جس کی وجہ سے اپوزیشن نے احتجاج کیا۔ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ رینوکا چودھری نے منگل کو راجیہ سبھا میں سنچار ساتھی ایپ پر تحریک التواء پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ رازداری کا حق اور شخصی آزادی کے بنیادی حق ہے جس کی ضمانت آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ضمانت دی گئی ہے۔ محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن کا سرکلر اسمارٹ فون مینوفیکچررز اور درآمد کنندگان کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ ”سنچار ساتھی: ایپلی کیشن کو اس طرح انسٹال کریں کہ اسے ہٹایا نہیں جا سکے۔ انہوں نے اپنی تحریک التوا میں کہا کہ یہ فیصلہ حکومت کو مناسب حفاظتی اقدامات یا پارلیمانی نگرانی کے بغیر شہریوں کی ہر نقل و حرکت، بات چیت اور فیصلوں کو مسلسل نگرانی میں رکھنے کے لیے وسیع نگرانی کے قابل بناتا ہے۔

بقیہ 4

ریمارکس دیے۔ پٹیشن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ کچھ روہنگیا افراد حکام کی تحویل سے لاپتہ ہو گئے ہیں۔ سماعت اب 16 دسمبر تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ وکیل نے الزام لگایا کہ کچھ روہنگیا افراد کو مئی میں دہلی پولیس نے حراست میں لیا اور ان کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا، ”اگر ان کے پاس بھارت میں رہنے کی قانونی حیثیت نہیں ہے، اور آپ غیر قانونی داخلے کرنے والے ہیں، تو کیا ہم انہیں ریڈ کارپٹ کے ساتھ خوش آمدید کہیں؟ ہمارے شمالی سرحد پر حساس حالات ہیں۔ ان کو واپس بھیجنے میں کیا مسئلہ ہے؟“ انہوں نے کہا کہ بھارت میں بہت سے غریب لوگ ہیں، ہمیں پہلے انہی پر توجہ دینی چاہیے۔ چیف جسٹس نے مزید کہا، ”سب سے پہلے آپ غیر قانونی طور پر داخل ہوتے ہیں، سرحد عبور کرتے ہیں، تونل کھودتے ہیں یا باڑ پار کر کے بھارت میں آ جاتے ہیں۔ پھر آپ کہتے ہیں کہ اب قوانین آپ پر لاگو ہوں اور کہتے ہیں کہ مجھے خوراک، رہائش اور تعلیم کے حقوق ملنے چاہئیں۔ کیا ہم قانون کو اس طرح بڑھانا چاہتے ہیں؟“ درخواست گزار نے 2020 کی ایک سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ روہنگیا افراد کو صرف مقررہ طریقہ کار کے مطابق ملک بدر کیا جانا چاہیے۔ چیف جسٹس کانت نے کہا کہ ”ہمارے ملک میں بھی غریب شہری ہیں، کیا انہیں کچھ فوائد اور سہولیات حاصل نہیں؟ ہمیں ان پر توجہ دینی چاہیے۔“ بنچ نے کہا کہ اگر ملک بدر کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو اس سے ”عملی مسائل“ پیدا ہو سکتے ہیں۔ سولیسٹر جنرل تشر مہتا نے مرکز کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ درخواست متاثرہ شخص کی جانب سے دائر نہیں کی گئی اور درخواست گزار کو ایسا کرنے کا قانونی حق نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے پہلے بھی کہا تھا کہ روہنگیا کیسز میں پہلا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ آیا وہ پناہ گزین ہیں یا غیر قانونی داخلے کرنے والے۔ بنچ نے تین اہم مسائل کی نشاندہی کی: پناہ گزین ہونے کی صورت میں ان کے حقوق اور سہولیات، غیر قانونی داخلے کی صورت میں مرکز اور ریاستوں کی کارروائی کی قانونی حیثیت، اور ایسے افراد جو پناہ گزین کیمپ میں رہ رہے ہیں، ان کو بنیادی سہولیات جیسے پانی، صفائی اور تعلیم فراہم کی گئی ہیں یا نہیں۔ بنچ نے درخواستوں کو تین گروپوں میں تقسیم کیا اور کہا کہ ہر گروپ کی سماعت الگ الگ کی جائے گی۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ غیر قانونی داخلے کرنے والوں کے ملک بدر کے اصولوں کو صرف بنیادی سطح پر وضع کیا جائے گا۔ مئی میں عدالت نے کچھ درخواست گزاروں کو تنقید کا نشانہ بنایا جو دعویٰ کرتے تھے کہ 43 روہنگیا پناہ گزینوں کو، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے، آندامان سمندر میں میانمار بھیجنے کے لیے چھوڑا گیا اور کہا کہ ”جب ملک مشکل حالات سے گزر رہا ہے، آپ فضول خیالات کے ساتھ آتے ہیں“۔

بقیہ 5

ثابت ہوگا۔ سال 2019 کے بعد سے جموں و کشمیر میں بھرتی عمل متعدد وجوہات کی بنا پر تعطل کا شکار رہا ہے، جن میں انتظامی ڈھانچے کی از سر نو تشکیل، بھرتی ایجنسیوں کی تنظیم نو، سروس رولز میں تبدیلیاں اور قانونی معاملات شامل رہے۔ ان مسلسل تاخیر کے نتیجے میں بڑی تعداد میں امیدوار عمر کی بالائی حد عبور کر گئے اور انہیں امتحانات میں شرکت کا منصفانہ موقع نہیں مل سکا۔ گزشتہ دو برسوں میں عمر کی رعایت کا مطالبہ زور پکڑتا گیا، نوجوانوں اور مختلف سیاسی جماعتوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ بھرتیوں میں تاخیر حکومت کی سطح پر ہوئی ہے اور اس کا بوجھ نوجوانوں پر نہیں ڈالنا چاہیے۔ عمر عبداللہ کی حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی روزگار اور بھرتی میں ناانصافی کو اولین ترجیحات میں رکھا تھا، اور یہ فیصلہ اسی حکومتی عزم کی پہلی بڑی عملی کڑی قرار دیا جا رہا ہے۔ اگر راج بھون نے منظوری دے دی تو عمر میں رعایت کا حکم متعدد زمروں کی سرکاری بھرتیوں پر لاگو ہوگا، جس سے ان بے شمار امیدواروں کو فوری ریلیف ملے گا جن کے لئے عمر کی حد سب سے بڑی رکاوٹ بن چکی تھی۔ حکومتی حلقوں کا ماننا ہے کہ یہ قدم نہ صرف نوجوانوں کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرے گا بلکہ بھرتی نظام میں اعتماد بحال کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت بھی ثابت ہوگا۔

بقیہ 6

پہلوؤں کا جائزہ لے کر شفاف اور طلباء مرکوز پالیسی وضع کرے گی۔ کمیٹی کی صدارت سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اسپیشل سیکریٹری کریں گے جبکہ دیگر اراکین میں ایڈیشنل سیکریٹری (MAB)، جوائنٹ ڈائریکٹر (سینٹرل) کشمیر، جوائنٹ ڈائریکٹر جموں، ڈپٹی سیکریٹری (U) بطور ممبر سیکریٹری اور انڈر سیکریٹری (T) شامل ہیں۔ حکم نامہ کے مطابق کمیٹی کو RReT اساتذہ کے موجودہ تبادلہ میکانزم کا جائزہ لینے اور شفاف، ضرورت پر مبنی اور طلباء مرکوز فریم ورک تیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کمیٹی کو باقاعدہ تبادلوں، مشکلات کی بنیاد پر تعیناتیاں اور مخصوص مدت کی تقرریوں کی ممکنہ کارکردگی بھی جانچنے کا کام سونپا گیا ہے تاکہ عملے کی مناسب تعیناتی، انتظامی مؤثریت اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 7

، اور ایم ایل ایز ڈاکٹر دیویندر منیال، شم لال شرما اور آر ایس پٹھانیا شامل تھے۔ لیڈروں نے مرکزی وزیر کو بتایا کہ پہلے بیچ کے ایم بی بی ایس داخلوں کی تشکیل کے حوالے سے عوام میں وسیع تشویش اور جذباتی بے چینی پائی جا رہی ہے، جس سے شرائن کے زائرین، اسٹیک ہولڈرز اور سول سوسائٹی گروپوں میں گہری بے چینی پیدا ہوئی ہے۔ وفد نے مزید بتایا کہ متعدد سماجی اور مذہبی تنظیموں نے پرامن احتجاج شروع کر دیا ہے اور داخلوں کے عمل میں شفافیت اور وضاحت کا مطالبہ کیا ہے، اور خبردار کیا کہ اگر مسئلہ حل نہ کیا گیا تو یہ وسیع پیمانے پر عوامی تحریک کی شکل اختیار کر سکتا ہے اور خطے کے پرامن ماحول کو متاثر کر سکتا ہے۔ وفد نے کہا کہ وہ میڈیکل داخلوں کے آئینی، میرٹ پر مبنی اور قانونی فریم ورک پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں، تاہم موجودہ تنازعے کی جڑ تین بنیادی مسائل میں پوشیدہ ہے: میڈیکل کالج کی منظوری، منصوبہ بندی اور مختلف مراحل سے گزرنے کے تسلسل پر سوالات، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ ایکٹ اور شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی ایکٹ کے نفاذ کے حوالے سے۔ اس سلسلے میں وفد نے مرکزی وزیر صحت سے درخواست کی کہ وہ شرائن اور اس کے اداروں کے ساتھ جڑی غیر معمولی حساسیت، جذباتی اہمیت اور روحانی حیثیت کو مد نظر رکھیں اور آئینی اقدار، قانونی تعمیل اور عوامی اعتماد کے توازن کے ساتھ مداخلت کریں۔ انہوں نے پورے عمل کا جامع جائزہ لینے، شفافیت بڑھانے اور ایسے اقدامات پر غور کرنے کی اپیل کی جو زائرین اور اسٹیک ہولڈرز کا اعتماد بحال کر سکیں اور قومی میڈیکل تعلیم کے معیارات کے مطابق ہوں۔ مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے وفد کو صبر و تحمل کے ساتھ تفصیلی سنوائی دی اور یقین دہانی کرائی کہ اس معاملے کا جائزہ مکمل سنجیدگی، حساسیت اور مقررہ اصولوں و قوانین کے مطابق لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا اور مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ جموں و کشمیر بی جے پی کے رہنماؤں نے اعتماد ظاہر کیا کہ مرکزی حکومت بروقت، منصفانہ، متوازن اور قانونی طریقے سے فیصلہ کرے گی جو عوام کے لیے قابل قبول اور عادلانہ ہو۔

بقیہ 8

سے یونیورسٹی کے امور کو بغیر اجازت آن لائن شیئر کرنا غیر پیشہ ورانہ رویے کے مترادف ہے، جس پر سخت نوٹس لیا گیا ہے۔ سرکلر کے مطابق تمام تعلیمی اور غیر تعلیمی عملے کے لیے ضروری ہے کہ وہ جموں و کشمیر حکومت کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے آرڈر نمبر GAD/2017-1646 کے تحت نافذ سوشل میڈیا پالیسی کی سختی سے پابندی کریں۔ اس کے علاوہ، کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ سروس اور کوڈ آف کنڈکٹ قوانین کے تحت بغیر کسی پیشگی اطلاع کے تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ مزید یہ کہ افسران اور فیکلٹی ممبران کو میڈیا سے کوئی معلومات شیئر کرنے سے پہلے یونیورسٹی کے پبلک ریلیشنز سینٹر کے میڈیا ایڈوائزر سے مشورہ کرنا ہوگا۔

بقیہ 9

طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 8 دسمبر کو مطلع جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 9 سے 13 دسمبر تک موسم جزوی یا عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 14 اور 15 دسمبر کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ اس دوران کشمیر میں کئی مقامات جبکہ جموں صوبے میں کہیں کہیں ہلکی سے درمیانی درجے کی دھند جاری رہ سکتی ہے۔ یو این آئی

بقیہ 10

جاری رہیں گے۔ سری نگر ایئرپورٹ روڈ پر واقع یہ فلائی اوور شہر کے وسیع ٹریفک ڈیکنجیشن پلان کا اہم حصہ ہے اور متوقع ہے کہ یہ حیدرپورہ اور رم باغ کی طرف گاڑیوں کے دباؤ کو کم کرنے اور ٹریفک کے بہاؤ کو ہموار کرنے میں مدد کرے گا۔

بقیہ 11

مضبوط اقدامات کی حکمت عملی تیار کی گئی۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان نے ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ انہوں نے کہا: لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے انسداد دہشت گردی گرڈ اور یونٹوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے چھاترو اور بسنت گڑھ کا دورہ کیا۔ پوسٹ میں کہا گیا: فوجی کمانڈر نے زمینی کمانڈروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی، جس میں سیکیورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خطے میں امن برقرار رکھنے کے لیے مضبوط اقدامات کی حکمت عملی تیار کی گئی۔ پوسٹ کے مطابق فوجی سربراہ نے ابھرتے ہوئے خطرات کا مقابلہ کرنے میں جوانوں کی بصیرت انگیز قیادت اور ان کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ موصوف لیفٹیننٹ جنرل نے جموں کشمیر کو دہشت گردی سے پاک رکھنے کے لیے شمالی کمان کے ثابت قدم عزم پر زور دیتے ہوئے مسلسل چوکسی برقرار رکھنے اور ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کی ضرورت کو دہرایا۔ فوجی کمانڈر نے کہا کہ فوجی جوانوں کی پائیدار وابستگی اس اجتماعی مشن میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ یو این آئی

بقیہ 12

ہے۔ ایک بیان میں، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر (ڈی آئی او) بارہمولہ نے کہا کہ اس جعلی اکاؤنٹ کا استعمال لوگوں سے رابطہ کرنے اور رقم یا دیگر خیرات طلب کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ عام لوگوں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے کسی بھی پیغامات کا جواب نہ دیں۔ ڈی آئی او نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور اس طرح کی نقالی کی کوششوں کا شکار نہ ہوں۔ ڈی آئی او نے کہا کہ اس طرح کی کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع اس دفتر کو 9797777834 پر دی جانی چاہیے۔

بقیہ 13

یقینی بنانا ہے۔ این ای پی 2020 کے تحت، جے کے بی او ایس ای، ایس ایس ایس اے کے تحت تمام اسکولوں کے لیے ریگولیٹری، تعلیمی، امتحانی، اور انتظامی کاموں کو الگ کرے گا، مقررہ معیارات قائم کرے گا اور حفاظت، بنیادی ڈھانچے، اساتذہ کی اہلیت، حکمرانی، اور مالی سالمیت جیسے شعبوں میں تعمیل کی نگرانی کرے گا۔ ہدایت ایس ایس ایس اے کو این سی ای آر ٹی کے تحت قومی تشخیصی مرکز PARAKH کی سفارشات پر غور کرنے کی بھی ہدایت کرتی ہے، جو ملک بھر میں یکساں معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ریاستی امتحانی بورڈز کو SSSA کے طور پر نامزد کرنے کا مشورہ دیتا ہے۔ اسی طرح کے بورڈ، بشمول سی بی ایس ای اور ہماچل پردیش اور میزورم میں، پہلے ہی ایس ایس ایس اے کے طور پر مقرر کیے جا چکے ہیں۔ بورڈ آف سکول ایجوکیشن ایس ایس ایس اے کی ریگولیٹری ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے اپنے موجودہ انفراسٹرکچر، سسٹمز اور مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے یونین ٹیریٹری میں نصاب کی ترقی، امتحانات، اور اسکولوں سے وابستگیوں کی نگرانی کرے گا۔

بقیہ 14

بدلے شکایت گذار نے 38 لاکھ روپے کی رقم ادا کی اور بعد میں ملزم نے شکایت گذار کو جعلی اور من گھڑت دستاویزات فراہم کیں جو بظاہر اصل لائسنسز کے طور پر پیش کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران بادی النظر میں الزامات درست پائے گئے اور یہ بات سامنے آئی کہ ملزم زاہد بشیر شگو نے اپنی اہلیہ شگفتہ کے ساتھ مجرمانہ سازش کے تحت شکایت گذار سے گیس ایجنسی اور اس کے ایکسٹنشن کاؤنٹر فراہم کرنے کے بہانے لاکھوں روپے وصولے اور اس مقصد کے لئے جعلی دستاویزات فراہم کیں۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ اس طرح ان کے خلاف آر پی سی کے 419، 420، 468، 471 اور 120-بی کے جرائم پائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مزید تفتیش نے ان کے مجرمانہ عمل کے ثبوتوں کو مضبوط کیا جس کے نتیجے میں باقاعدہ چارج شیٹ عدالتی کارروائی کے لئے پیش کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ دونوں ملزمان فرار ہیں اس لئے چارج شیٹ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 512 کے تحت عدم موجودگی میں پیش کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ مذکورہ ملزموں کے خلاف پولیس اسٹیشن کرائم برانچ آر پی سی کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 13/2018 ایک سابقہ مقدمے میں پہلے ہی ایک چالان پیش کیا جا چکا ہے جو ان کی اسی نوعیت کی سرگرمیوں کے تسلسل کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ زاہد بشیر شگو کے خلاف پولیس اسٹیشن اقتصادی جرائم ونگ میں ایک اور مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 31/2023 زیر تحقیق ہے جس کی تفتیش آخری مراحل میں ہے اور جلد ہی مکمل ہوگی۔ یو این آئی

بقیہ 15

ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طلب کابینہ کی یہ اہم میٹنگ بدھ کی صبح 9 بجے سول سیکرٹریٹ جموں میں منعقد ہوگی اور یہ سالانہ دربار موو کے بعد کابینہ کی پہلی باضابطہ میٹنگ ہوگی۔ ریزرویشن پالیسی ایجنڈے میں سرفہرست ہونے کیساتھ، 3 دسمبر کو ہونے والی کابینہ کی میٹنگ میں حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں اوپن میرٹ کوٹہ میں اضافہ سمیت اہم فیصلے کئے جانے کی توقع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ریزرویشن پالیسی کا جائزہ میٹنگ میں ایک اہم بحث کا نکتہ ہوگا کیونکہ حکومت اوپن میرٹ کوٹے میں مجوزہ اضافے کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے مخصوص زمروں، خاص طور پر پسماندہ علاقوں کے رہائشی (RBA) اور اقتصادی طور پر کمزور طبقات (EWS) میں کوٹے کو معقول بنانے کیلئے ریزرویشن رولز میں ترمیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ میڈیا رپورٹ میں حکام کے حوالے سے مزید بتایا گیا ہے کہ موجودہ رہنما خطوط کے مطابق EWS کوٹہ زیادہ سے زیادہ 10 فیصد تک محدود ہے، اگر حکومت کی طرف سے جواز پیش کیا گیا تو اس میں ایڈجسٹمنٹ ہو سکتی ہے۔

بقیہ 16

ڈیپارٹمنٹ (GAD) نے ابھی تک کوئی تحریری حکم جاری نہیں کیا ہے۔ امیدواروں نے بتایا کہ کمیٹی نے فائل ابھی تک زیر التوا رکھی ہوئی ہے اور کوئی حتمی فیصلہ انہیں نہیں بتایا گیا۔ اسی دوران جے کے پبلک سروس کمیشن نے بھی کچھ دن تک ایڈمٹ کارڈز جاری کرنے میں تاخیر کی، جس کی وجہ امیدواروں کو معلوم ہونے والی زبانی اطلاعات تھیں۔ موجودہ عمر کی حد کھلی کیٹیگری کے امیدواروں کے لیے 32 سال اور مخصوص کیٹیگری کے لیے 37 سال مقرر ہے۔ امیدوار مطالبہ کر رہے ہیں کہ کھلی کیٹیگری کے لیے حد 37 سال اور مخصوص کیٹیگری کے لیے 40 سال کی جائے، جیسا کہ پچھلی بار دیا گیا تھا۔ امیدواروں کا کہنا ہے کہ یہ بھرتی طویل عرصہ پہلے اشتہار دی گئی تھی اور وہ اسی دن سے عمر میں نرمی کے لیے درخواست دے رہے ہیں۔ انہوں نے کئی بار سری نگر اور جموں کا سفر کیا تاکہ انصاف کے مواقع مل سکیں۔ اس غیر یقینی صورتحال میں امیدوار اپنی تیاری پر توجہ دینے میں بھی مشکلات محسوس کر رہے ہیں۔ امیدواروں کی جانب سے کہا جا رہا ہے کہ وہ آج بھی حکام سے ملاقات کر رہے ہیں اور توقع ہے کہ کل ہونے والی کابینہ میٹنگ میں اس معاملے کا حتمی فیصلہ دیا جائے گا تاکہ امتحان سے پہلے ان کی غیر یقینی کیفیت ختم ہو سکے۔

بقیہ 17

قائل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی مسلح افواج نے نہ صرف دشمن کی سازشوں کو ناکام بنایا بلکہ ملک کے امن و امان، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ میں ایک فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ ”آپریشن سندور نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ بھارت نہ صرف امن کا خواہاں ہے بلکہ امن کے دشمنوں کو منہ توڑ جواب دینے کی پوری طاقت بھی رکھتا ہے،“ وزیر دفاع نے کہا۔ راج ناتھ سنگھ نے اپنے خطاب میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی قومی یکجہتی سے متعلق کوششوں اور ان کی دی گئی ’ایک بھارت، شریشٹ بھارت‘ کی فکر کو موجودہ حکومت کی پالیسیوں سے جوڑتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ایک مضبوط، متحد اور عالمی سطح پر باوقار قوم کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل نے ملک کو جوڑنے کا جو خواب دیکھا تھا، وہ مودی حکومت نے آرٹیکل 370 کے خاتمے سے مزید مضبوط بنیادوں پر کھڑا کر دیا۔ وزیر دفاع نے 2014 سے اب تک بھارت کی اقتصادی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے دنیا کی معیشت میں گیارہویں سے چوتھے نمبر تک کا سفر طے کر لیا ہے۔ ان کے مطابق یہ ترقی ’کم سے کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی‘ کے ماڈل کی مرہونِ منت ہے، جس نے انتظامی مشینری میں شفافیت اور کارکردگی کو فروغ دیا۔ انہوں نے دفاعی میدان میں ہونے والی پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں بھارت کی دفاعی برآمدات میں 34 گنا اضافہ ہوا ہے۔ حکومت 2029 تک تین لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور 50 ہزار کروڑ روپے کی برآمدات کا سنگ میل حاصل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ وزیر دفاع نے اس موقع پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ بھارت کی وحدت، مضبوطی اور خود اعتمادی کے مشن کو آگے بڑھائیں۔ راج ناتھ سنگھ نے ایک اور اہم پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ملک میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے آئین کے مجوزہ 130 ویں ترمیمی بل پر غور کر رہی ہے۔

□□□□□

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU - 180016

Website: http://jkpsc.nic.in Jammu: 0191-2566533

Subject: Conduct of Written Test for filling up of posts of Lecturer (English) in the School Education Department- Disposal of th Objections /Representations received against the Provisional Answer Key/ and issuance of Final Answer Key thereof.

Reference: Rule 10 (d) to 10 (f) of the J&K Public Service Commission (Conduct o|f Examination) Rules, 2022.

Notification No. PSC/Exam(S)/2025/64

Dated: 01.12.2025

1. Whereas, the J&K Public Service Commission conducted the **Written Test for filling up of post(s) of Lecturer (English) in the School Educatioji Department, on 09.11.2025; and**

2. Whereas, the Provisional Answer Key was notified and uploaded on the official website of the Commission for information of the candidates on 09.11.2025 inter-alia notifying that, if any candidate feels that the keys to any of the questions is wrong/incorrect, he/she may prefer objection on the prescribed proforma to the Controller of Examinations upto 12.11.202!) (5:00 p.m.) along with documentary proof /evidence and the fee of Rs.500/- pe question; and

3. Whereas, in response to the said notification, objections were received by the J&K Public Service Commission against Provisional Answer Key; and

4. Whereas, all the objections were referred to the Experts as envisaged in Rule 10 (d) of the J&K Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022 as amended from time to time, for Expert opinion; and

5. Whereas, the Experts have recommended changes in the Provisional Answer Key in respect of the said paper;

Now, therefore, in view of the above and on the basis of opinion of the Experts, it is hereby notified that:-

a) The changes recommended by the Experts are hereby adopted and the Final Answer Key is annexed to this notification as Annexure A in respect oif English. In terms of Rule 10 (d) of the J&K Public Service Commissioin (Conduct of Examination) Rules, 2022 as amended upto date, the mark: allocated to the deleted questions ***shall be individually added to the marks secured by the individual candidates to ensure that the mark(s) allocated for the question paper as a whole remain unchanged, at the time of calculation/compilation of award sheet before the declaration of the result;***

b) The amount deposited @ Rs 500/- per question is also hereby released in respect of genuine/correct representations and same shall be transferred through RTGS in individual account of candidates.

ANNEXURE A

To Notification No. PSC/Exam/S/2025/64 Dated: 01.12.2025

(English)

Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A
1	B	26	DELETE	51	C	76	D
2	A	27	B	52	B	77	C
3	C	28	B	53	C	78	B
4	D	29	C	54	D	79	A
5	A	30	B	55	D	80	D
6	A	31	D	56	A	81	A
7	B	32	B	57	B	82	B
8	B	33	B	58	A	83	B
9	A	34	A	59	A	84	D
10	A	35	D	60	D	85	B
11	D	36	B	61	B	86	B
12	A	37	C	62	C	87	C
13	B	38	B	63	C	88	A
14	C	39	C	64	D	89	C
15	B	40	D	65	B	90	A
16	C	41	B	66	B	91	C
17	A	42	D	67	A	92	C
18	C	43	C	68	A	93	A
19	D	44	C	69	B	94	A
20	B	45	A	70	B	95	D
21	C	46	B	71	D	96	C
22	B	47	C	72	D	97	A
23	B	48	A	73	B	98	D
24	B	49	B	74	B	99	B
25	A	50	A	75	B	100	DELETE

DIPK:-8621/25
DIP Dated: 02/12/2025

(Sachin Jamwal) JKAS
Controller of Examinations, -J&K Public Service Commission

THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
03 December 2025

فیفا ورلڈ کپ کے لئے شیڈول کا براہِ راست عالمی نشریات

واشنگٹن،2 دسمبر (سکائی نیوز) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے میچوں کا تازہ ترین شیڈول

ہفتہ 6 دسمبر کو واشنگٹن ڈی سی سے براہِ راست عالمی نشریات کے ذریعے جاری کیا جائے گا، یہ اعلان فائنل ڈرا کے تقریباً 24 گھنٹے بعد کیا جا رہا ہے جس میں پہلی بار ٹورنامنٹ کے 12 غیر معمولی گروپس (چار ٹیموں پر مشتمل) سامنے لائے گئے ہیں۔ فیفا صدر جیانی انفانتینو اس اہم تقریب میں سٹیج پر فیفا لیجنڈز کے ہمراہ میچ شیڈول کی رونمائی کریں گے جبکہ ہال میں 42 کوالیفائیڈ ٹیموں کے نمائندے اور وہ ٹیمیں بھی موجود ہوں گی جو اب بھی کوالیفکیشن کی دوڑ میں شامل ہیں۔ اس موقع پر ماہرین میچ اپس کا تجزیہ کریں گے، اہم کہانیوں اور مقابلوں پر روشنی ڈالیں گے اور جون و جولائی میں دنیا کی میزبانی کرنے والے شہروں کے حوالے سے قیمتی آراء پیش کریں گے۔ لائیو نشریات کے دوران تمام 104 میچز کے مقامات اور کِک آف کے اوقات کی باقاعدہ تصدیق کی جائے گی۔ یہ نشریات فیفا کے تمام ڈیجیٹل پلیٹ فارمز بشمول فیفا ڈاٹ کام اور فیفا یوٹیوب چینل پر براہِ راست دکھائی جائیں گی جبکہ دنیا بھر کے براڈکاسٹرز کے لئے بھی لائیو فیڈ دستیاب ہوگا تاکہ شائقین حقیقی وقت میں تمام اعلانات دیکھ سکیں۔ ڈرا کے بعد شروع ہونے والا میچ الاٹمنٹ کا یہ عمل اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے کہ تمام ٹیموں اور شائقین کو بہترین ممکنہ حالات میسر ہوں جبکہ مختلف ٹائم زونز میں موجود مداحوں کو اپنی پسندیدہ ٹیموں کے میچز دیکھنے کا زیادہ سے زیادہ موقع مل سکے۔ میچ شیڈول کا حتمی ورژن مارچ میں جاری کیا جائے گا، جب فیفا اور یورپی پلے آف مکمل ہونے کے بعد باقی چھ ٹیمیں بھی فائنل مرحلے میں شامل ہو جائیں گی۔ تین ممالک اور 16 میزبان شہروں میں جوش و خروش اپنے عروج پر ہے اور اب تک تقریباً 20 لاکھ ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں۔ فائنل ڈرا کے بعد میچ شیڈول کی رونمائی فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سفر میں ایک اور اہم سنگِ میل تصور کی جا رہی ہے جو کھیل کی تاریخ کا ایک انقلابی ایونٹ ثابت ہونے جا رہا ہے۔

اوجے شیلڈز کا ویسٹ انڈیز کی طرف سے پہلا ٹیسٹ

کرائسٹ چرچ،2 دسمبر (ایچ ٹی) ویسٹ انڈیز کی مردوں کی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز باؤلر اوجے شیلڈز نے نیوزی لینڈ کے خلاف اس کی سرزمین پر اپنے ٹیسٹ کرکٹ کیریئر کا آغاز کیا۔ 29 سالہ اوجے شیلڈز نے ہیگلے اوول، کرائسٹ چرچ کے مقام پر میزبان نیوزی لینڈ کے خلاف جاری تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے ابتدائی میچ میں شرکت کر کے یہ اعزاز حاصل کیا۔ اوجے شیلڈز ٹیسٹ ڈیبیو کرنے والے 347 ویں ویسٹ انڈین کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اوجے شیلڈز 14 فروری 1996 کو جمیکا میں پیدا ہوئے۔ اوجے شیلڈز کو گھریلو کرکٹ میں عمدہ کارکردگی پر ویسٹ انڈیز ٹیم میں داخل کیا گیا ہے۔ اوجے شیلڈز نے 16 فرسٹ کلاس میچز کھیلے جبکہ 11 لسٹ اے کے میچز کھیلے ہیں۔

آسٹریلیا میں بغیر ہیلمٹ اسکوٹر چلانے پر انگلش کرکٹ ٹیم کے کپتان اور کھلاڑیوں کو جرمانے کا امکان

برسبین 2 دسمبر (ایچ ٹی) ایشز کھیلنے کیلئے آسٹریلیا میں موجود انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی بغیر ہیلمٹ اسکوٹر چلانے پر مشکل میں پھنس گئے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق بغیر ہیلمٹ اسکوٹرز چلا کر انگلینڈ کرکٹ ٹیم کھلاڑیوں نے آسٹریلیائی ریاست کوئنز لینڈ کے قوانین کی خلاف ورزی کر دی۔ رپورٹس کے مطابق کپتان بین اسٹوکس مارک ووڈ اور جیمی سمتھ نے برسبین میں فارغ وقت میں ای سکوٹرز چلانے کا شوق پورا کیا۔ انگلینڈ کے کھلاڑی شہر گھومنے کے لیے ای اسکوٹرز پر نکلے۔ کوئنز لینڈ قوانین کے مطابق رائیڈرز کو ای سکوٹرز کے استعمال کے وقت ہیلمٹ پہننا لازمی ہے لیکن بین اسٹوکس، مارک ووڈ اور جیمی اسمتھ نے قانون کی دھجیاں بکھیر دیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق جیمی اسمتھ کے اسکوٹرز پر ہیلمٹ لٹک رہا تھا لیکن پہنا نہیں، قانون کی خلاف ورزی پر رائیڈر کو 166 آسٹریلیائی ڈالرز کا جرمانہ کرنا پڑ سکتا ہے۔ آسٹریلیا میں انگلینڈ کے کھلاڑیوں کی سرگرمیوں کو لو پروفائل رکھا جاتا ہے اور سخت سکیورٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ انگلینڈ کے کھلاڑیوں نے آسٹریلیا میں قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ یاد رہے کہ کیون پیٹرسن نے 11-2010ء میں میلبرن میں تیز رفتار کار چلائی جس پر انہیں 239 آسٹریلوی ڈالرز جرمانہ ہوا۔

اوجے شیلڈز اپنی پہلی ٹیسٹ وکٹ کا جشن منا رہے ہیں، نیوزی لینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز، پہلا ٹیسٹ، پہلا دن، کرائسٹ چرچ، دسمبر 2، 2025 ©GettyImages/AFP

انگلینڈ کی ویمنز ٹیم کی سابق کپتان ہیتھر نائٹ لندن اسپرٹ کی پہلی جنرل منیجر مقرر

لندن،2 دسمبر (سکائی نیوز) انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کی سابق کپتان ہیتھر نائٹ نے آئندہ سال دی ہنڈرڈ میں شرکت سے دستبردار ہوتے ہوئے لندن اسپرٹ ویمنز ٹیم کی پہلی جنرل منیجر کا منصب سنبھال لیا ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 34 سالہ ہیتھر نائٹ کا یہ فیصلہ ان کے کیریئر میں ممکنہ تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ 2026 کے ہوم ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد کرکٹ میں اپنی موجودگی کو محدود کرنے پر غور کر سکتی ہیں۔ اپنے نئے عہدے میں وہ ٹیم کے کوچنگ سٹاف کو تکنیکی معاونت فراہم کریں گی اور میچ کے دن ڈگ آؤٹ سے میدان میں قیادت کرنے والی کھلاڑیوں کے لیے مشاورتی کردار ادا کریں گی۔

دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے قبل خواجہ کی فٹنس مشکوک

برسبین، 2 دسمبر (سکائی نیوز) آسٹریلیائی اوپنر عثمان خواجہ کی دوسرے ایشیز ٹیسٹ میں شرکت اب بھی غیر یقینی ہے، کیونکہ میچ سے صرف تین روز قبل اُن کی کمر کے درد میں مکمل بہتری نہیں آئی ہے۔ 38 سالہ خواجہ پہلے ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں فیلڈنگ سے محروم رہے تھے اور تاحال مکمل طور پر فٹ نہیں ہو سکے۔ ٹیم فزیو کی نگرانی میں انہوں نے گابا کی آؤٹ فیلڈ پر ہلکی دوڑ لگائی اور پھر اسسٹنٹ کوچ مائیکل ڈی وینوٹو کی نگرانی میں آدھے گھنٹے کی پنک بال نیٹ سیشن میں تھرو ڈاؤنز کا سامنا کیا۔ اگرچہ انہوں نے چند خوبصورت پل شاٹس کھیلے، لیکن لمبے اسٹروکس کے دوران کبھی کبھار تکلیف میں مبتلا دکھائی دیے۔ ٹیم ڈاکٹر لی گولڈنگ نے جب اُن کا سیشن ختم کرنے کا اشارہ کیا تو بھی خواجہ تقریباً دس منٹ مزید بیٹنگ کرتے رہے، جس سے اُن کے کھیلنے کے عزم کا اندازہ ہوتا ہے۔ آسٹریلیائی ٹیم انتظامیہ نے خواجہ کی دستیابی کے فیصلے میں تاخیر کا عندیہ دیا ہے اور وہ پیر کے سیشن کے بعد اُن کی بحالی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ منگل اور ممکنہ طور پر بدھ کے مرکزی ٹریننگ سیشنز میں اُن کی بھرپور شرکت حتمی فیصلے کے لیے ضروری ہوگی۔ کپتان اسٹیو اسمتھ، کوچ اینڈریو میکڈونلڈ اور سلیکٹر جارج بیلی نے خواجہ کی مشقوں کا بغور جائزہ لیا، جن میں بڑھتی ہوئی رفتار کے ساتھ 40 میٹر کے متعدد رن تھروز اور پھرتی کی مشقیں شامل تھیں۔ اگر خواجہ دستیاب نہ ہوئے تو 14 رکنی اسکواڈ میں بیو ویباسٹر اور جوش انگلس نمایاں متبادل ہیں۔ ویبسٹر، جنہیں پہلے ٹیسٹ کے لیے شامل نہیں کیا گیا تھا، بیٹنگ آرڈر میں ردوبدل کی صورت میں واپس آسکتے ہیں، جبکہ انگلس نے حال ہی میں انگلینڈ لائنز کے خلاف پرتھ میں اوپننگ کرتے ہوئے سنچری بھی اسکور کی ہے۔ خواجہ کا تجربہ اب بھی ناقابلِ تردید اہمیت رکھتا ہے۔ وہ 2022 میں ٹیم میں واپسی کے بعد سے آسٹریلیا کے سب سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنانے والے بیٹر ہیں اور موجودہ اسکواڈ میں واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے گابا میں تینوں پنک بال ٹیسٹ کھیلے ہیں۔

سید مشتاق علی ٹرافی میں بڑودہ کی جانب سے کھیلیں گے ہاردک پانڈیا

بڑودہ، 01 دسمبر (ہ،س) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے معروف آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا ایک بار پھر مسابقتی کرکٹ میں واپسی کرنے جا رہے ہیں۔ وہ گھریلو ٹی-20 ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی (ایس ایم اے ٹی) میں بڑودہ کی نمائندگی کریں گے۔ ستمبر کے بعد یہ پہلا موقع ہوگا جب ہاردک میدان پر نظر آئیں گے۔ ذرائع کے مطابق دو اور چار دسمبر کو پنجاب اور گجرات کے خلاف ہونے والے میچوں کے دوران قومی سلیکٹر پرگیان اوجھا بھی موجود رہ سکتے ہیں تاکہ ہاردک کی فٹنس کا براہِ راست جائزہ لیا جا سکے۔ ہاردک آخری مرتبہ 26 ستمبر کو ایشیا کپ کے سپر فور مرحلے میں سری لنکا کے خلاف ہندوستان کے لیے کھیلے تھے۔ اس کے فوراً بعد انہیں لیفٹ کواڈریسپس انجری کا سامنا کرنا پڑا، جس کے سبب وہ مسلسل میدان سے دور رہے۔ انہوں نے 15 اکتوبر کو بنگلورو کے بی سی سی آئی سنٹر آف ایکسیلنس میں ریہیب شروع کیا تھا۔ دیوالی کے دوران تین روزہ وقفے کے بعد وہ 21 اکتوبر سے 29 نومبر تک مسلسل اپنی فٹنس بہتر بنانے میں مصروف رہے۔ ایسے موقع پر ہاردک بڑودہ کے لیے ایس ایم اے ٹی کھیل رہے ہیں جب جلد ہی جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی-20 سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان ہونا ہے۔ وہ بڑودہ کے لیے کتنے میچوں میں دستیاب رہیں گے۔

جونیئر ویمنز ورلڈ کپ: ہندوستان نے نمیبیا کو 13-0 سے روند ڈالا

سنٹیاگو،2 دسمبر (ہاکی انڈیا) ہندوستان نے ویمنز ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے اپنے ابتدائی میچ میں شاندار اور یک طرفہ کھیل پیش کرتے ہوئے نمیبیا کو 13-0 سے شکست دے دی۔ چلی کے شہر سنٹیاگو میں سینٹرو ڈیپورتیوو دے ہاکے سیسپید ایسٹاڈیو ناسیونال میں کھیلے گئے پول سی کے اس میچ میں ہندوستانی ٹیم نے ابتدا سے آخر تک میدان میں اپنی برتری مسلط کیے رکھی۔ اولمپکس ڈاٹ کام کے مطابق، کنیکا سیواچ (12'، 30'، 45') اور حنا بانو (35'، 35'، 45') نے نہایت نفاست اور مہارت سے ہیٹ ٹرک مکمل کی، جب کہ ساکشی رانا (10'، 23') نے دو بار گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ بنیما دھان (14')، سونم (14')، ساکشی شکلا (27')، اشیکا (36') اور منیشا (60') نے ایک ایک گول کا اضافہ کیا، یوں ہندوستانی حملوں کی بارش پوری میچ کے دوران رکی نہیں۔

ہرمن پریت کور پی این بی کی پہلی خاتون برانڈ ایمبیسیڈر بنیں

نئی دہلی، یکم دسمبر (ایچ ٹی) پبلک سیکٹر کے پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) نے پیر کے روز ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کو اپنا پہلا خاتون برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا ہے۔ یہ اعلان بینک کے کارپوریٹ آفس میں 'بینکنگ آن چیمپئنز' تھیم کے تحت منعقد ایک تقریب میں کیا گیا۔ اس موقع پر ہرمن پریت کور کو پی این بی کی فریم شدہ جرسی، جس پر ان کا نام اور نمبر درج تھا، کے ساتھ ایک خصوصی کندہ شدہ پی این بی بیٹ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر سکریٹری ایم۔ ناگاراجو نے کہا، ہرمن پریت کور نے پہلی بار ویمنز کرکٹ ٹیم کو ورلڈ کپ جِتوایا ہے، جس سے ہندوستان کا نام روشن ہوا ہے اور لاکھوں نوجوانوں کو تحریک ملی ہے۔ جہاں تک پی این بی کا تعلق ہے، وہ شاندار کام کر رہے ہیں، خاص طور پر ایم ایس ایم ای مہم اور اس نئے میٹل کریڈٹ کارڈ کا اجراء ایلیٹ گروپ کے لیے ایک عمدہ اضافہ ہے۔ انہوں نے آئی آئی بی ایکس پر گولڈ بلین آن لائن ٹریڈنگ کے لیے پی این بی کی شمولیت پر بھی خوشی ظاہر کی۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا، واقعی بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ میں 18 سال کی عمر سے پی این بی کی کسٹمر ہوں اور میرا پہلا بینک اکاؤنٹ پی این بی موگا برانچ میں تھا۔ آج یہاں بینک کی برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر کھڑے ہونا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ پی این بی نے ہندوستانیوں کی کئی نسلوں کی مالی امیدوں کو پورا کرنے میں مدد کی ہے اور عوام، خصوصاً خواتین اور نوجوان ٹیلنٹ کو مضبوط بنانے کا اس کا عزم میرے دل کو چھوتا ہے۔ میں پورے ہندوستان میں مزید چیمپئنز کو متاثر کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کی منتظر ہوں۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat